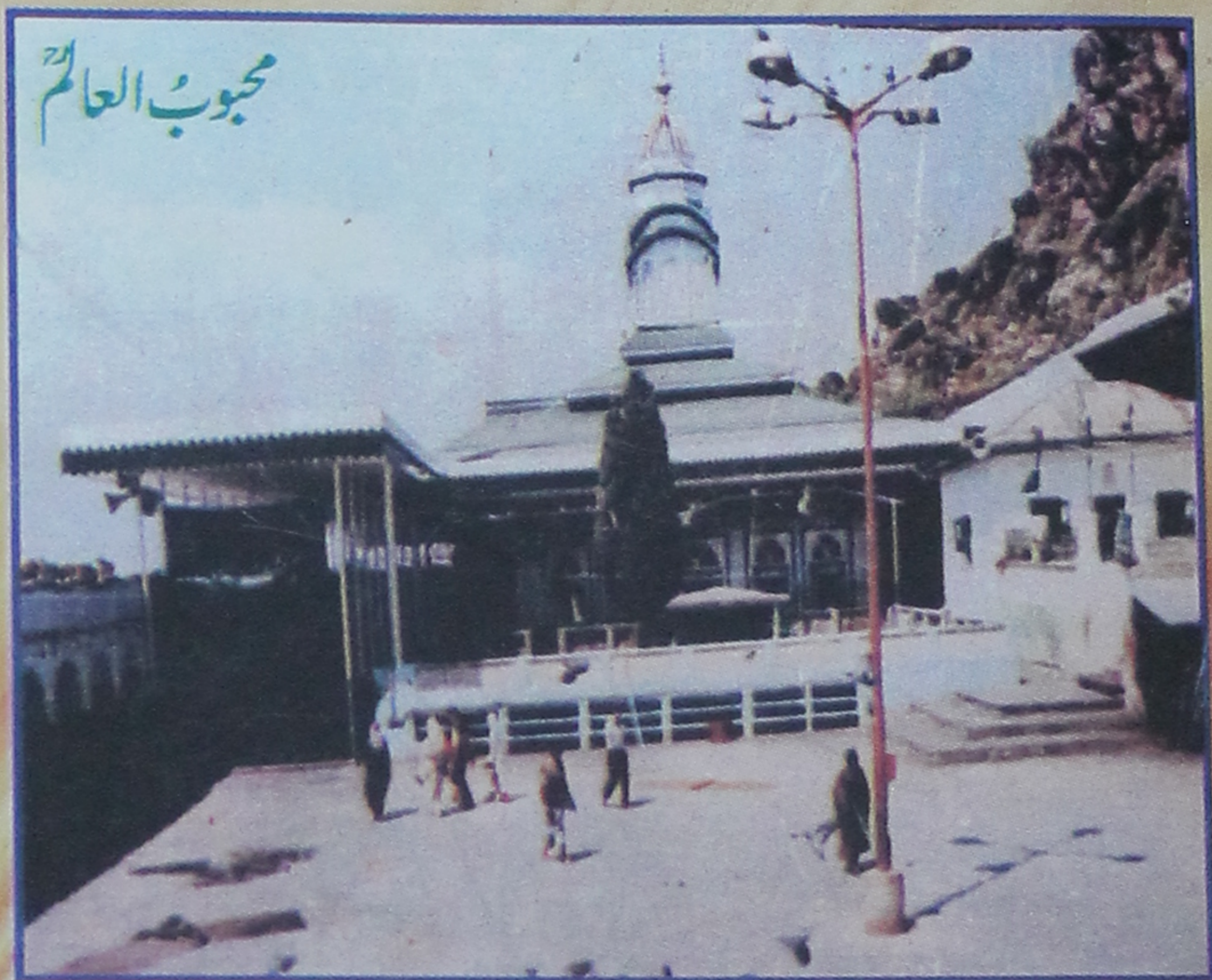


بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# عشقِ کبریا

بیانِ روح از  
رجیدہ غلام محمد و گے

پیٹھ دیالہ گام تحصیل و ضلع اسلام آباد انت ناگ



بیاد ۱۶ جولائی ۲۰۰۸ء روزِ ہجرت پیغمبرِ آخر الزمان صلعم  
درودِ اے شہید شاہنوازہ







بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عشقِ افسر

رجیدہ غلام محمد و گے

پیٹھ دیالہ گام۔ تحصیل و ضلع اسلام آباد، انتہت ناگ

بیادِ روزِ ہجرت پیغمبرِ آخر الزمان ﷺ

دُرودِ اع شہید شاہ نوازہ

تاریخ اجراء 16 جولائی 2008ء



- ۱۔ سیرِ رجبہ۔ بشیر احمد وگے ۱
- ۲۔ خاردار و تنہند مسافر رفیق راز۔ سرینگر ۸
- ۳۔ دبدہ مانہ باوتھ محمد یعقوب خان برنی ۱۰
- ۴۔ چنڑیوہ سجاد احمد، سنیل رازدان ۱۲
- ۵۔ زان پچان فیروز احمد شاہ وراشدہ ۱۴
- ۶۔ تعارف زبان و زمان مصنف عشقہ بُسر ۱۵
- ۷۔ شکریتہ التماس فاروق و فردوسہ ۲۰
- ۸۔ بہ کیا ونے مجروح رشید ۲۱
- ۹۔ موت مستانہ تہ لکھاری ظریف احمد ظریف ۲۳
- ۱۰۔ رجبہ صیبنہ احرا گمڑہ کتابہ ۲۸
- ۱۱۔ توبہ بدر گاہِ الی طالب و امید محمد اشرف صوفی ۲۹
- ۱۲۔ صوفی گل فاروق ۳۱
- ۱۳۔ محو گوشت پنہ نین کارن ۳۲
- ۱۴۔ رندہ گوزندہ مرن ۳۳
- ۱۵۔ سوز دل مس پیالہ ۳۴
- ۱۶۔ بیہ گبس لتہ مونجے ۳۵



- ۳۶ ۱۷۔ مآرموند معشوق ”پد“
- ۳۷ ۱۸۔ سور کر نهم مارہ متے
- ۳۸ ۱۹۔ کن تھاؤ نالہ زارن
- ۳۹ ۲۰۔ یار دود کوتاہ کال (پد)
- ۴۰ ۲۱۔ دل کیے نشانے شانے داس
- ۴۱ ۲۲۔ ژھلیہ کتہ بیوٹھتریے
- ۴۲ ۲۳۔ بازی دنی روا چھا
- ۴۳ ۲۴۔ مبارک یار آمت (غزل)
- ۴۴ ۲۵۔ بہ زو لنبس چان آسنین
- ۴۵ ۲۶۔ نفار اہبا کر بیان
- ۴۶ ۲۷۔ چوؤنس مے
- ۴۷ ۲۸۔ سور گوہ کرت ارماتر
- ۴۸ ۲۹۔ ذرہ ذریسے منڈ چھے (پد)
- ۴۹ ۳۰۔ ونہ کس بہ کوزم تگر نے
- ۵۰ ۳۱۔ دل چھو مے زالا ن رات دوه
- ۵۱ ۳۲۔ وترے کوتاہ بار



- ۳۳۔ زاجنم دردن تن ۵۲
- ۳۴۔ موے چاوان چھوم مے خانے ۵۳
- ۳۵۔ وچھتوڑ حورو توڑ ۵۴
- ۳۶۔ کبڑاؤج چھکھ پوشہ تھر بے ۵۵
- ۳۷۔ ہاھہو حے چمن ۵۶
- ۳۸۔ کھولنس کیم بے کبر بردائے ۵۷
- ۳۹۔ زوہ وندو ہہو ہہو ۵۸
- ۴۰۔ ہوشدار مساء روش ۵۹
- ۴۱۔ غمس نمسکار ۶۰
- ۴۲۔ لولہ پرواز برکھولے ۶۱
- ۴۳۔ بے عارس بے کباونے ۶۲
- ۴۴۔ مدنوروڈم نہ تاب ۶۳
- ۴۵۔ ماہ روے کباخوت تر ۶۴
- ۴۶۔ ہرودہ روچھ ۶۵
- ۴۷۔ آدنکھ یارودادس مے وات (پد) ۶۶
- ۴۸۔ پرایر (دعا) ۶۷



۶۸

۴۹۔ برم دتھ اونس (پد)

۶۹

۵۰۔ یار و نتم کباز لوگتھ

۷۰

۵۱۔ مرن سر تھ مشتھ گوم مرنے (پد)

۷۱

۵۲۔ صفائی

۷۲

۵۳۔ بی نہ زونم تی ژا لن پیوم

۷۳

۵۴۔ برہ کورنس لتے

۷۴

۵۵۔ و نتم جواب

۷۵

۵۶۔ یارن مے دژم سادگی ہنز پام (غزل)

۷۶

۵۷۔ زندے آستھ پیشیمانی

۷۷

۵۸۔ التماسی شکوہ بہ فقیر

۷۹

۵۹۔ بے عار عشقو

۸۱

۶۰۔ رندہ عبار

۸۳

۶۱۔ دیوانتے

۸۵

۶۲۔ مئل ہو توس

۸۷

۶۳۔ ذکر سلطان

۸۹

۶۴۔ بزبان سلطان



۹۰

۶۵۔ خراج عقیدت شاہنوازہ

۹۱

۶۶۔ دعاء حاجی الحرمین

۹۲

۶۸۔ عبدالمجید خان سعیدہ کدل سرینگر



نام۔ غلام محمد و گے ولدیت۔ محمد شعبان و گے برادرِ فتاح و گے

جدی سکونت۔ سوٹک پورہ Bejbahara

سکونت آبائی۔ پھٹہ دیالہ گام

تاریخ پیدائش بہ اندازہ جولائی ۱۹۴۳ء۔

تعلیم داخلہ ملازمت میٹرک پاس در سال ۱۹۶۱ء۔ منعہ عروج با تعلیم

ایم اے فارسی۔ بی ایڈ سبکدوشی از محکمہ تعلیم بحثیت ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ گرلز ہائی

سکول دیالہ گام۔

وارد در بیعت شرع پیر اسد اللہ سیرکانلی گنڈ در سال ۱۹۶۲ء۔

تخلص اظہار سفر۔ رنجیدہ۔ ترمیم تخلص از فقیر سلطان رنجیدہ۔

## تعارف

اس مادیت کے دور میں یہ قدیم سرزمین آماجگاہی بنام ریش وار (باغ

سلیمان) اپنی عاصیانہ محکومیت میں غرق سیلاب لالہ زار بنی جا رہی ہے۔ نہ معلوم

ابھی کتنی مدت تک اپنے ہی جگر گوشوں کی پیاسی رہے گی۔ اور کب تک حق

و صداقت ”ان الباطل کان زهوقا“ کی منتظر دار الامن کا درجہ حاصل کر پائے

گی۔

جدیدیت بہ عنوان نظام مفلوبیت از مغربیت میں انسانی اخلاق



کے تیسے تنزل کچھ کب رُک پائے۔ خصوصاً نیم براعظم جو انسانی قدروں میں عمیق تر روحانی جڑوں کی سرزمین بنی رہی تھی۔ اب کے دور نعرہ امن و اقتصادی ترقی کی بے لگام تشنگی نے خداداد دستورِ عمل افضل المخلوق کے منصبہ سے بھٹک کر میدان جنگلات کی ذریات ایک جیسی بنی بنائی کی سوگامزن ہے۔

اسلامی نظام کا متمنی ہونا شرط مسلم ہے۔ لیکن نادان جزبات بنام عقیدہ و توحید پرستی کے عقلی اور عملی ریشہ دوانیوں سے دین فطرت میں آفاقی نعمت دین روحانیت سے نینسل او جھل ہو رہی ہے۔

صوفیائے کرام جنہوں نے عملاً تذکیہ نفس کا سبق اس سرزمین پر رہنے والوں کو دیا۔ شوق وحدانیت میں شاعری بزبان کلام ترتیب ہوتی آرہی ہے۔ لیکن بد قسمتی سے مادیت کے سوداگروں ان پر ضعیف الاعتقاد رنگے سیاروں۔ کسب معاش کے فرحتی متلاشوں نے عموماً اسے جنسیاتی روپ دینے میں احساس قومی اخلاقیات کو پس و پشت ڈال دیا۔

جبکہ دورِ حاضرہ کے کشمیر مبلغانِ دین احساس ذمہ داری کو بھٹلا رہے نظر آتے ہیں۔ نظامتِ دین کے بجائے عقایدِ دین کے اعمال الجھارہ ہیں۔



اس طرح ہماری اصلی انسانی خوبصورتی آہستہ آہستہ ایسے مغربی بے یو خوشنما پھولوں سے دھیمی ہوتی جا رہی ہے۔ جیسے عاقل بصیرت کے نور سے بے خبر جسکے الٹ جدیدیت کی جڑیں جگہ لے رہی ہیں۔ ایسے میں پوشیدہ تحفہ بطن سے بھبراہ ور ہونا پیچیدہ بنایا جا رہا ہے۔

ہرزمین زمان اس انسانی دنیا کیلئے دین فطرت ہی ہر الجھاؤ کا سلجھاؤ ثابت ہوتے جا رہا ہے۔ جو نا اتفاقی ملت کے سبب غیر مسلموں کی نا آشنائی کے بوجہ انتہا پسندی بنام پکارا جا رہا ہے۔ جو قابل افسوس ہے۔

تن و من سوختہ کئے مومنین میں سخنوری اظہار عشق بہ وسیلہ گریہ زاری کا اُمڑتا تو حیدی فوارہ ہے۔ جسمیں سنت و توحید کے آئینہ ذریعہ پیکر انسان کامل کے حق میں مدح سرائی نعت باذن اللہ ہوئی ہے اور تاقیام جاری رہے گی۔

صوفی شاعری اصل میں خدا اور بندے کی شناسائی عمل کے منازل میں پوشیدہ وضاحتی بیان ہے۔ جو بزبان طرز بیان کے تلفظ مجاز و حقیقت کی پیچیدگیوں کے عوام الناس کو شعورِ دل و دماغ سے بہت دور ہے۔ اس طرح کی شاعری صرف راہ سلوک کے طالب کی سمجھ ہو سکتی ہے۔ جس وجہ کے بناء اسے غیر شرعی قرار دیا گیا ہے۔ توحید کے علمی دعویدار من عرفہ نفسہ



فقد عرفہ ربہ کے نعمت روح سے نوسل کو بھگانے میں خدمت دین سمجھتے ہیں  
جو تفرقہ ملت اور مغربیت کا آسان سودا بنے جا رہا ہے۔

خدائے لاشریک نفس امارہ کی زور آوری سے بچا کر تفرقہ ملت سے  
بچائیے۔

شاعروں کی دنیا قبل اسلام سے موجود تا ہنوز جاری ہے۔ ایسے میں  
یہاں بشرِ ضعیف جناب غلام محمد رجیدہ سے آپ متعارف کئے جا رہے ہیں  
جنہیں خدائے لاشریک نے بچپن کے ۱۲ سالہ عمر سے گونا گوں تکالیف اور  
آزمایشوں سے دوچار کر دیا۔ سماجی نیچ نظر اور خودی کی محویت کے ساتھ ردِ خلق  
میں بطور استاد ایام فانی سے گزرتے آ رہا ہے۔

شرعی پیر کے بوساطت لا علاجی کے مصائب میں اتباعِ مرشد  
۱۴ سلاسل کے علاجِ کل میں محو و مگن رہا۔ سال ۱۹۷۲ء میں خط ارشاد حاصل ہو  
کر شرعی منازل کے نعمتوں سے باطعناً سری طور سرفراز ہوتے رہا۔ بوجہ ملازمت  
ظاہری پیر او پنہائی درجہ باطن پایا۔ مگر اسکی نامعلوم تقدیر نے اسے پھر طوق  
اطاعت بسلسلہ خالص سھر و دردیہ کے غلام درزنجیر بنا پڑا۔

اصلاً تو یہی ثابت نکلا کہ پنہائی روحانی دنیا میں منظورِ توبہ فقیر  
آہن گر متوجہ جلالی مزاج سُلہ صیب بدسگامی کے سفر خاردار میں اُسکے ظاہری زندگی



سنوارنے اور باطنی رازداری کا خاکے بنے میں خود جناب محبوب العالم نے یہ منصب زہر نوشی اعلان فرمایا۔ جسکی اطاعت سال ۱۹۹۰ء تک یہ جسد و روح اور پھر روحانی طور جاری ہے۔

کہاں شرعی گل نشینی تابع جناب خواجہ نقشبند اور اب خاک نشینی اور ہمہ اوست میں صحبت سگاں بادرویش۔

Statement recorded in Radio Kashmir on 1st July 2006 AD

۲۵ سالہ صحبت سلطان میں اسکی پوری توارخ لکھے ہوئے اسکے آخری سانس تک مکمل ہے۔ افسوس سے لکھنا پڑتا ہے کہ بعد روپوشی اسکے بحوالہ مقبرہ گیڈروں کیراج بنی جنہیں اس فقیر کے ساتھ ایک دن بھی صحبت برائے تحقیق نصیب نہ ہوا وہ پدرم سلطان بود کے دعووں میں آئین فقیر کوتا رتار کرتے رہے۔ اور زرو باج کے ایماء پر یہی لوگ براجمان شرک و بدعات کے سازندہ بنے رہے۔ ان حالات کے رونمائی میں شریعت و طریقت کا کوئی پیمانہ یہاں موجود نہ رہا۔ جو دین فطرت اور فقیر کی اصلیت کو مسخ کرنے کے برابر رنگے سیاروں سے نوشتہ ہے۔

محترم رجیدہ صاحب بعد روپوش سلطان یہاں بھاگتے ہوئے کف افس نہ ملیں تو اور کیا یہاں تک کہ راست گوئی میں اسے اس مقبرہ سے اٹھے جہاں تحفظ آہنین کے امزاد کا خطرہ جان کا اندیشہ ثابت ہوا۔



اس راہ سلوک کے آزمائش میں محترم مصنف کو شباب بھری پاک پاش دختر گل نوازہ کی قربانی داغ جگر بنی۔ رب شہیدی درجہ قبول کرے آمین۔

بیان ندامت اور فنانی الشیخ کے منازل طے کرتے ہوئے صنف سخنووری گریہ زاری بچپن سے ہی جاری رہی۔ تواریخ فقیر کے علاوہ بے شمار تصانیف جن میں کم و کاست چھپوا کے مقصدین اولیاء اللہ کے لئے پیش کیں۔ جسکا سلسلہ سال ۱۹۸۱ء سے ہوا۔

مناقب براولیاء اللہ کی کتاب بنام ندامت کی آلو سال ۲۰۰۵ء میں اجراء ہوئی اس طرح تواریخ خلیفہ شیخ العالم جناب بدرالدین ریشی زیارت در دیالہ گام کے ساتھ صوفیانہ غزلیات بنام خون جگر چوم سال ۲۰۰۶ء میں اجراء ہوئی۔ اسکے بعد وہ مناقب جو سال ۸۱ سے باگلدستہ سہروردیہ اجراء ہوتے رہے۔ مدح جو بزبان فقیر بر رجوع مرشد یعنی سلطان العارفین سے اظہار سلسلہ بہ دل و زبان ہوتے رہے۔ انکے بسلسلہ سہروردیہ ترتیب میں ایک اور مناقب کی کتاب بنام اشی ہمتی پوشہ پھٹی Bunch of Flowers full with tears۔ سال ۲۰۰۷ء جولائی کو اجراء ہوئی۔



دوسرے تصانیف میں اردو غزلیات کے دو حصے زیر جائزہ محفوظ میں نشر میں لکھی گئی کشمیری زبان میں نادر کتاب تو حید و تصوف اور وجود شاعری اردو میں فقر کی بے رُخی حجت علم اور زبان روح وغیرہ۔

واردات عقاید۔ آنسوؤں کے شعلے۔ ارض ستمگر ہر سانس خنجر بے دغلی کا بدلہ۔ وغیرہ محفوظ طلب طباعت میں۔ جن میں کئی نامناسب زمان و مکان کے خاموش تحریرات موجود ہیں۔

محترم رجیدہ صاحب جانشین فقیر بحکم سلطان کشمیر سال ۱۹۷۶ء میں اعلانیہ ہونے کے بعد اب گوشہ نشین مرجع عوام ہیں۔

درجہ طریقت میں سال ۱۹۸۰ء سے ترک ازدواجیت ہوئے ہیں جس طرح کہ درویش سلطان ۱۲ سال سا ذمہ داری میں دو بیٹیوں کا باپ گزرا ہے۔  
قادر گل خدائے لاشریک مصنف کو درجہ روحانیت میں روز افزوں  
با سراسر خودی میں سرفراز کرے۔ آمین انشا اللہ

آشنائے حال

بشیر احمد وگے

گل فاروقہ با محمد اشرف



## خاردار وتن هند مسافر رجیدہ

عشقہ بُسر چھے صاحب دل شاعر غلام محمد رجیدہ سنز شاید ژوریم شعرہ  
 سوئہرن۔ غلام محمد رجیدہ سنز شاعری منز چھ فقر وک جلال تہ جمال زیارہ پہن  
 میلان۔ شاعری چھ سلوک چن پُر خطر وتن تہ پڈا ون ہند نیب تہ دوان تہ عاشقن  
 تہ فلواح گیم تن ہنز تریش تہ ہومہ راوان۔

ژان کرؤن چھ پان پانے      موئے چاوان چھم موئے خانے  
 خون ہاران چھم جہانے      موئے چاوان چھم موئے خانے

”رجیدہ“ صاحبہ شاعری منز چھنہ اسہ عام تہ ریواتی صوفیانہ شاعری  
 ہند صرف ترنم نظرہ گڑھان۔ بلکو بہتر لحاظہ اکھ پیچدگی تہ کھر ہیوتہ نظر  
 گڑھان۔ اتھ چھ وجہ ز محض صوفیانہ خیالات شعرن منز باونس تہ پانہ پننس کلہم  
 وجود ہیتھ سلوکچن کھر دار تہ خطرناک وتن منز ہنہ پنس درمیان چھے اکھ واضح فرق  
 رجیدہ صاحب چھے پانہ تمن وتن تہ پتھ ون ہند مسافر پیاری بیا کھ شاعر قدم  
 تراونس تہ بہیرنہ۔

وُلُم نال کالہ سرفن      موئے موئے زنجیرین  
 ھہنہ ھہنہ گوس ژمن      جگر گوکھ کتر اوان  
 حُسن چون تنبہ لاؤن      شد دان سور سپدن



توے رجیدہ و دن جگر گوکھ کتر اون

یمن سلوچن وتن منز جگر کتر اونه چھ یوان تمن یمن نظر حُسن معشوقس  
پیٹھ آسان چھ۔ تہ حُسن بیانس پیٹھ نہ کیہنہ۔

مے چھ انتہائی مسرت ز رجیدہ صائب کور زیر نظر کتابہ پیٹھ رائے لیکھنہ  
باپتھ میون انتخاب وومید چھم زیہ شعر سومبرن گڑھ صوفی تہ ادبی حلقن منز یکسان  
طور قبول۔

احقر

رفیق راز باغات سرینگر

۷ ربیع الاول ۱۴۲۸ھ



## دیده مانہ باوتھ

بہ محمد یعقوب خان ساکنہ برٹی پٹھ دیالہ گام پٹھ اکلومیٹر دور روزت  
چھس جناب وگے صون (رجیدہ) ۱۹۷۲ء پٹھے اکھ مققدتہ متاثر فرد روزن  
آمت تعلیمی منصبین Ex. C.E.O. Ang. تہ حنفیہ کالیجک "Ang" ایڈمنسٹر  
یڈ روزت چھس بہ روحانیکہ تلاش جناب رجیدہ صینہ وساطت فقیر سلطان صیپس  
نش فیضیاب گوئت۔ بلکہ اُمیندہ فنا فی الشیخ کین منز لن منز دایمی مجلس یم سُلہ  
صیپس نش سپدھان آسہہ حاضر رودمت۔

جناب رجید صیب چھہ پیر شرعی اسد صینہ پتھ تہ خاصاً جناب مخدوم صیبہ  
ارشادہ مطابق سُلہ صیبہ طریقہ زرز حاصل رازدارتہ خدمتگار رودمت یمہ  
کین مناقب سلطانیہ سہیر وردہ آسہ نش عملی ثبوت چھہ صوفیت کس اتھ منز لس  
منز صوفینہ غزلیاتچ کتاب اجراء کرنہ یوان آپہ چھہ نیت مادی دورس منذ کلہم  
شاعر حضراتن سُر س لبہ یوان۔

از چھہ ات ادبی مبدانس تہ کاشر زبانہ تھزر دِس منذ بیا کھ اکھ صوفیانہ  
غزلیاتچ کتاب نیت ناؤ چھہ عشقہ بُسر چھہ پڑ پاٹ مصرفتوک اک گنجینہ نظر  
گروہان۔

یہ چھہ یم وادی ہند تہ خصوصاً جنوبی کشمیر کین ادب نوازن ہند حیطرہ



اکھ فخر تہ مبارک تہ یتوی اووت نہ بلکہ چھ یمو فقیر سلطان صینی پورہ درویشی ہند۔  
 موے موے در تحر پر محفوظ کرت تہ بہنر سوانحری لکچہر تہ حالات زمانہ بے خوف  
 پاٹ کتابہ تحریر کر مڑ۔

یت گتہ پیٹھ روزِ کانہ موحد تہ افسوس سکی اتھہ مور نہ وراڈ کہ سلہ  
 صینہ پتھہ آونہ آمہ مقبر کہ حوالہ دستوار فقیر کہ مطابق خوفِ آخرت پانے تزکیہ  
 نفوس کانہ ر مزو وتلھہ ینھہ دنہ۔ دینی تعلیمہ ہند اچھ گاشہ آستھہ تہ آویہ ماد  
 یتوک اڈھ بناوٹس سیتہ درویش خانہ خود پہراؤنہ مکر کن نوہ پوڑی روحانی اعستقادہ  
 نش ڈلبت تریز بوک شکار گڑھان چھ بس قابلِ عبرت تہ افسوس چھ

## واقفِ حال

سابقہ سی۔ ای۔ او محمد یعقوب خان میون گواہ غلام محی الدین بابا

واغظہ ۲۸ جون ۲۰۰۸ء۔



## پڻ زبانه

مغربي مادہ پرستی ہند مارہ مٿي دُنيا ٿي هاريان ته گاران والو تر آ وگوڏ پڻهي  
 پڻي کاشتر زبان گال کھائس ته نو پوري بنا و بکھ انگريز پوڻي۔ اڄ قدر چھ بنان بنه  
 والس نسلنس خطره شرط سند مستقبل چھ تيم وں کنونشن مجلسه بناوت پڻي زبان زنده  
 پڻهان تھاون۔

امہ لحاظ گوڙ اسہ واريه فخر اسن کہ کتابه بزرگ شابر ته ادب چھ ات  
 زبان لول بھرت ات باگہ بھروت بناونچ کوشش کران افسوس چھ یمہ کتھ ہند  
 کہ کاشتر زبان ہند سرکار ته غير سرکاري زبان ہند عالم چھنہ وسہ وانجہ ته کران يہ  
 زن تم ميڏ يا ہمس منڊ بيان کران چھ۔ کاشتر زبان ہند لکھاڏيم عموماً گامن منڊ  
 چھ۔ چھنہ تھندين بھہلہ پاڻي مسودہ جاتن پو نيورسٽي يا کلچرل اڪادمي منڊ حوصلہ  
 مسلمان۔ وچھان ته چھ کہ يہ زبان ته اُسکي گاڏي چھ صرف شھر سرينگرس منڊي امہ  
 چين مجلسن ہند سنز کران روڊمت ته وڻن بلھ کانھ شاعر يا اديب یمہ دُنبا  
 رخصت هو ان چھ۔ ته تھي دوہيہ تھنز قبر نمسکار کرت پنه نوي ناؤ نبشہ ناوان۔ بہ  
 روايت چھ سياستدانن ته حکمرانن سان ادبي ادارن ہميشہ وچھنہ آميزہ۔ بہ نقلی ہاؤ  
 چھنہ صرف کاشتر زبان سبتر فريب بازی يبلکہ ات لول بھرن والين سبتر رمزہ  
 بازی۔



بتھ یات چھنہ کاشور ادب۔ شعرہ مزاز تہ ترجمہ کاری ہند کانھ حوصلہ نوہ پوہ یہ  
مسلان۔ تہ یہ ترقی چھ تمیز تان یمن یاتہ روزگار چھ یہ زبان یا تمین ہم از خود و تلان  
چھ۔ شاد یہ توہ سمجھ تہ گنہو ہوشبار۔

یہ کتاب عشقہ بوشر تہ چھ گامی پیر و فقیر رجید و یا لگامی سوند تصوف نوک  
شاہکار۔ بیتہ اُمہ سہند بمنشاء تہ ظریف احمد ظریف صینی کو ششو پتہ مکر جلیہ پٹھ  
پانے دبالہ گام مجلسہ اجرائی چھ کرنہ یوان۔ تہ چھ نشری تہ غزلیات معہ مناقب  
لچھڑہ کتابو منذ زور ہم مسودہ غزلیات بتھ پر خلوص تہ تلاش کاشراد بہ شوقہ و کو  
ششہ ہہند لائق ثاباسی محترم ظریف احمد ظریف صیب وینوک تام روزان  
آیت۔ تہ گامی موشک ہو شمت۔ انشاء اللہ ماباقی نادر کاشر لچھڑہ کتابہ بن علمی  
نقاد و ہنر تجز با تو پتہ توہ برو تھ گن۔

خدایہ کریم دیں ز کرم ہدایت دین و دنیا۔ ابد ابد۔

تھوندلول تہ دُعاء ژھارن و ال

سجاد احمد تہ سنبیل رازدان

ترال سرینگر



## ”زان پچان“

کاشتر زبانه منڈ چھ یہ ژؤ ریم شمارہ سونہرن۔ اُس چھین محترم وگے  
 صیب (رجیدہ) خثیت پیرتہ فقیر صفت و چھان تہ زانان طاہری تہ باطن  
 و نہایت زان کاری منڈ چھ باسان کہ یم چھنہ با اذن اللہ مشکل کشاء اووت بلکہ  
 چھ ہم شرعی عبادات واجازتہ سیکر شرط بندگی چھ ناوان یا نے سخاوت۔ عبادت تہ  
 ندانت بتھ چھ و چھان کہ سُلہ صب بدسگامی ہند روجی معتقد چھ رجید صیبس نشر  
 بہ سلسلہ سحر وردیہ را و مژوت لبھان۔ بہ زن تمبیس پتہ بہ کانسہ بد نہا ممکن  
 چھونہ۔

بہ رجوع لہ ۱۴ سلاسل چھ اُس طالب دُعائیش رب العزت کہ  
 سہد بن جناب رجیدہ صیبس دسگاہ باطن تہ قبولت یمہ سیکر اسہ سارنی راہ ہدایت  
 نصیب گڑھ۔

ٹھا ٹھیس نبی سبز مہر نبوتکہ پاسہ گڑھن انتخاب فتح حاصل پتم خطاء  
 سپدن درگزر بیہ طاہری حکمرانی منڈ بنین توفیق خدمت خلق اللہ۔ آمین۔  
 یا احمد یا محمد صلّم۔

تہند معذرت خواہ  
 فہروز احمد تہ راشدہ



بسم الله الرحمن الرحيم

## تعارف زبان و زمان

خالق کُل اس رواں دنیائے کشتی میں یہ زمانہ مادی ایجادات کے بحوالہ قابل فخر اُبھرتے جا رہا ہے۔ راز ہائے قدرت انسان کے ودیعت شدہ قوت ذہانت رب نے اپنا احسان اپنے خطاب کردہ امر یعنی نایب (خلیفہ برارض) پورا کرتے رہتا ہے۔ لیکن سب سے بڑی بد قسمتی یہ ہے کہ اتنی مادی ترقی برائے دنیا حاصل کرتے ہوئے یہ اپنی وجودی پہچان کرنے میں اب تک ناکام نظر آتا ہے۔

شاید تر توہ فکر کہ مادی ترقی حاصل کرنس منذ نز تر اوانسان انسانیت۔  
اموک اصلی وجہ چھ پیچ کہ سامان تہ ذرایع ترقی آہ تہ زمینہ ٹکھلہ ہند یو  
انسانو ہندوہنی بجر سیکر بارسس یم بحکم الہی دستور انسانیت منذ قران ینہ پتہ رد  
سپد۔ تہ خدایہ دانا و بیناء سینز اخلاقی پرزہنت انسان تہ انسانیتس کلہ ٹھٹری بنوی  
انسانی دنیا کالانعام بل ہم اضم۔ یہ زن از اس و چھان چھ۔ ات رؤٹ گرنہ  
باپتر آیاؤ فرقان مجید در عمل اسلام۔ یم قوم مادی ترقی یافتہ بناکر یہندو راج چھ  
مغربہ آفتابہ کھست مشرقس سوار سپد مت یہ و نیت کہ بلا عذر کر یو قبول و ہن یم  
پندس را جس مردود و نتھ غیر تس لایہ



آؤ تمّن پیوناؤ دہشت گرد۔ یہ مغربی حکمرانی بند دستور چھ عمل پیہم تہ شونگھت  
شہمار۔

ان سائنسی ترقی یافتہ قوموں نے کسی بھی مذہب کو سامانِ عیش و شکم کے  
رکاوٹ کی وجہ ٹھہرا کر اپنی سامراجیت کو جمہوریت کا نام دے دیا۔  
اسی مادی حکمرانی کے حصول میں ہوس ملک گیری اور جبری قبضہ کے  
ہوس میں باؤ لے گئے کی طرح تمام حربے رو بہ عمل لائے جو انکے نصب العین  
کے تقاضا کو پورا کرتے ہیں۔ اس سرزمین اولیاء اللہ پر بزرگان موجودہ اب سینہ  
پھٹ واویلا کرتے ہیں۔ لیکن انکی دانائی عموماً یا شاید جبری خوف اور بربریت  
کے بموجب لب بستہ ہیں۔ کہ کہدیں کہ اس سرزمین پر بسنے والو آنکھیں کھول  
کر دیکھو کہ یہ زمین مخلوق کس نظام کے تحت رواں ہے۔

اسہ تہ خاص کریتہ کبگوڈہ اُنہ وار حکمران تہ سیاستدان لگ عیش پرستی  
عبد مَس تہ ہندو تہ کر سیتا ہندو راون پسند۔ اُمی نظامن لوب تھزر۔ تہ وین  
لھ سانیوکر جو انویسی کر تقصیر گمن چھ۔

توہ سارک واعظ۔ مبلغ۔ حتے کہ پنڈت برہمن سلہرک زور دت کر یکھ  
نا آکاش دیو، باسان چھ کہ نوہ پویہ یس جدیدیت اُمہ نظامہ دنہ بان چھ سہ  
بھ مردم آزادی تہ انسانیت آزاری ہوند بیول یس دوہ کھوتہ دوہ بلا خوف



پھبان تہ پپان روز۔ یتھس نظامس منذ نہ زانہ کانھ شیوتہ نہ شوہ  
 از می نہ صوفی تہ نہ تصوف۔ آت بدلھ چھ ہر رنگ سائسی ذرا یو سیتی بہ  
 مغربیت یا نے سیکس تہ زر پرستی بھم یوان کرنہ۔ افسوس چھ یہ کہ اُس ساری  
 چھ بہ وچھان مگر چھنہ ہکان انقلاب سنز کرت نہ ییت سرزمینس انسان یتوک  
 کانھ کل دت۔ شاید مالگھ فتویٰ کفر کہ تعلیم القرآن وسنت چھ زمینہ پیٹھ واپس  
 گڑھان۔

بیا کھ بڈ بد قسمتی چھ یہ یس مسلمانو پانہ وائ علمی ژھوپہ سیتی مغربی  
 سکولر نظامس ہنھ ہنھ جا، دوان تہ اصلاحی ثوابز انان چھ تہ گو تو حیدتہ  
 تصوف۔ فروعی مسئلہ کبو نیا یو کرمول تہ موج بیون بیون۔ ییت ریاستس  
 منذ ریس مادی سامراجن ہنز بے لاگت فتح بنان چھ یمو عالمو مذاہب صرف  
 کار دنیا ہوک مشن پیش کرتہ روحانیت پچان کلس پیٹھ آور برتہ فضولیات وقت  
 قرار دیوت اذکر اللہ کثیراً موجب تطمین القلوب سبق دیوت نہ۔ غرض میلاد  
 آدم تہ اسلام برائے بندگی روح وجسد یمن پانس آسنہ سمجھ آمت تموی رٹھ  
 مسجدن ہند منبر کم کنیوھا تو فیق ہدایت پویہ ڈولوک مقصد حبات و خلافت یہ  
 سبٹھا نقصان ملت چھ توہ روحی نادان تو حید دانن گڑھ یہ ”کتاب عشقہ  
 بسر“ خلاف نظریہ اسلام طاری مگر یہ چھ دینی تصوف نوک تہ ملٹرا رک اکھ بڈ



کارنامہ یکم خدایس صوفییت دنیاہس منذ بظہورایہ تموکر خدایہ سوند  
 بحرۃ راز عظمت نورچہ وتہ سرہ اچ زبان کنبھ مجازی تہ کنبھ حقیقی تلفظہ کلام  
 یتر پیش سپدان اومت چھ۔ پڑ پاٹ چھ مذہبی حکم سماع منع مگر عموماً تہندوہ  
 بیطرہ یمن نہ اچ وت تہ کت ونہ آسہ آمیز تہ شرعاً سم قاتل تمہ موجب کہ یم  
 ماع کرت اسلامک بنیادی ارکان۔ سنت (نکاح) آستھ فراموش کرین۔  
 اچ وضاحت چھ تصنیف کر مر کتابہ وجود شاری منذ صریحاً درج۔

بسم اللہ تعالیٰ

حضور پاک اللہ کے آخری اور برگزیرہ پیغمبر گزرے ہیں۔ آپ کا نور  
 ک آدم کی پیدائش سے قبل ہی وجود میں آیا تھا۔ آپ تمام مخلوقات میں سب  
 سے افضل مخلوق قرار پائے اللہ نے آپ کو راہ ہدایت بخش دی۔ قرآن میں  
 شاد ہے ”ووجدک ضالاً فہدیٰ“

ہم نے آپ کو اپنی راہ میں خود رفتہ پایا اور آپ کو ہدایت دی  
 بظاہر آپ کسی سے پڑھے لکھے نہیں تھے۔ مگر آپ عقل کل اور  
 لدنی کے حامل تھے۔ آپ کی فکری رہبری اللہ پاک نے خود فرمائی لہذا  
 آپ مخلوق میں سے کسی کے شاگرد نہیں ٹھہرے۔

تمام انبیاء آپ کی طرف سرنگوں ہیں۔ واقعہ معراج میں آپ امام



انبیا ٹھہرے۔ فرشتوں نے آدم کو بحکم خداوندی سجدہ کیا اور آدم حضور پاک کے مقتدی ٹھہرے۔ قرآن میں متعدد مقامات پر آپ کی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ امر واقعہ ہے کہ حضور کے امتی بھی اعلیٰ مقام پا گئے۔ حضرت نظام الدین اولیا کے بارے میں علامہ اقبالؒ فرما گئے۔

حضرت مسیحؑ سے اونچا ہے مقام تیرا۔

حالانکہ حضرت علم لدنی سے مالا مال تھے اور حضرت موسیٰ کی روحانی تربیت فرمائی۔ لہذا غور فرمائیں کہ حضور پاکؐ کا مقام کتنا اونچا ہے۔ واقعہ معراج میں آپؐ کی رسائی سدرۃ الہنتیٰ تک ہوئی۔ جہاں جبریلؑ جانہ سکے۔ آپؐ کو کسی مخلوق کا شاگرد ٹھہرانا بعید از عقل ہے۔

بقول عاشق

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر۔

این علم روح حاصل کردن برائے ہر فردا و کہ تصور یزدان دارد۔ درین زمانہ علم معاد تر و تج دادن شرط زندگی برائے شکم پروری ساختہ است۔ ولے برائے پہچان روح تذکیہ نفس عنقاہ شدہ است۔ امید دارم کہ تو ادراک بلخی یت کتابہ منذ چھ عشق الی ہند جستجو پورہ مقصدتہ و امید چھے کہ نظر والہن گوہ منہ مطابق پسند۔

ان شاہ اللہ

مصنف عشقہ بسر

رجیدہ دیالہ گامی



## شُکریہ التماس

خدایہ کریم سُبند بحرہ کہ یُڑھنہ سبتی چھ اُس طالب ہدایت دایم محترم حاجی کُنہ  
مرحوم محمد سلطان اہنگر ساکنہ راجباغ تہ محترم محمد سلیم وانی ساکنہ نیلم چوک سرینگر۔  
ہند مشکور بمویت کتابہ چھپاؤنس منذ ذاتی دلچسپی دیر شہر۔

بہ بشیر احمد و گے چھس التماس دعا، تہند خلوصہ نیتہ یڑھان کہ خدایہ  
کریم کرین سون توبہ قبول۔ تہ گریجوشن کرت پُور جیدہ صہین ظاہری گھروک  
بھور مے پیٹرون۔ یمہ کن وینس تام ملازمت سرکار حاصل سپزنہ۔ وومیدھنز  
رزہ لمبت چھوس امہ موجب منتظر پروردگار سہ یہین برکرم۔ صحت تہ دایم روز  
گار بنشن در نصیب ان شا را لله

طالب دُعا

بشیر احمد تہ فیاض

فاروقہ تہ فردوسہ



# بہ کیا ونے !

غلام محمد و گے رجیس صاب چھ ماجہ کشپر ہندا کھ قابل قدر قلندر یمن  
قلندری ستر ستر شعرو شاعری ستر دلچسپی چھے۔ یتھ پاٹھو اُکس قلندر رسنر گتھ  
باتھ مے ہوس عام انسان سند خاطر قابل فہم آسان چھے یتھ پاٹھو چھ یتھ بن  
قلندر شاعر ہندس تخلیق کوم کرنی مشکل۔ عام انسانی فہم وادراک چھ زیاد  
کھوتہ زیاد تمس تجربن تہ مشاہدن انزری گزرتھ ہبکان یم انسانی زندگی ہندو  
خاصہ چھ۔

مے چھ یمہ کتھ فخر زبہ زانکھ محترم رجیدہ صاب پیتی موکینر وورک یو  
پیٹھ۔ بہ کورس تمویذ قلندری ستر تہ متاثر تہ پنہ رمزہ متہ گفتار ستر تہ یہ کتھ ونس منز  
چھنہ مے کانہہ شرمندگی باسان زبہ چھس نہ پزہ پاٹھو تہند کلامک استخاف  
کر تھ ہبکان تکیا زیمے چھنہ تیوت پلو۔ ہاں اکھ کتھ چھے ضرور زیمے چھ ہندو  
شعر پرن وراکھ تیتھ عالم برونہ کن یوان یتھ منز اکھ راوان گاہ چھ تہ یس  
وچھتھ انسان نہ صرف راوان چھ بلکہ چھ اُتھو راوس منز پن پان لینچ کوشش  
کران۔

جناب رجیدہ صاب چھ تصوف تہ قلندری ہند بن اسرار رموزن تہ  
تہند بن سینرن واقف اوے چھ اسہ تہندس گفتارس منز تہ تہندس گفس منز



امکِ آثار درینٹھی یوان۔ رجیدہ صائب چھنہ شعرو شاعری نسبت تمہ انمانہ سونچان  
 یتھ پاٹھی اکثر شاعر سونچان چھ۔ تمن چھ پن اکھ مخصوص سوچ یس تھنر شاعری  
 اکھ کائے چھ دوان تہ یو ہے سوچ چھ تھند کلاچ پرزنتھ بھندس کلاس منز چھنہ  
 صرف دے گارنگ امارتہ ہاوسے یوت موجود بلکہ چھ اتھ منز رٹن انسانی  
 قدرن ہنر آبیاری تہ کرنہ آثر۔ یم چھ مذہب تہ رنگ و نسلہ کیوسر حد و نیرتھ انسان  
 دوستی تہ اپرستی ہند سبق دوان یس انسان زندگی ہنر تربیتہ خاطر سبٹھاہ لائی چھ۔  
 مے چھ بھند کلا مکیس سرے تے وک منز اکھ یتھ وویو و نظر گروہان یتھ منز  
 انسانی زندگی ہنر بے مایہ گی پن آکار ہاوان چھ۔ اوے چھنہ رجیدہ صاب تمن فنی  
 نوکتن تہ نزا کثرن تیرا اہمیتھ دوان پیرا اہمیتھ تمن اُزکی تہ پتھ کاکو شاعر دوان  
 اُسی وومید چھ زیہ شعری مجموعہ سید عوامی حلقن منز مقبول تہ امہ کس پنچس منز گروہ  
 خدا پرستی تہ انسان دوستی ہند پیغام تہ عام۔

(آمین)

مجرع رشید کشمیر یونیورسٹی سری نگر

۱۱ جولائی ۲۰۰۸ء



## موت مستانہ تہ لکھارک

ماسٹر غلام محمد چیس ستر چھ میون تعارف از برونہ ترہیہ پانتر ترہہ وری  
 نواب بازار سرینگر کس نامدار صوفی بزرگ ستمدان تہ سخنور مرحوم صوفی غلام نبی  
 زرکوب صائبنس دیوان خانس پنٹھ سپد مستیتہ وقتہ وقتہ صوفی مجالسہ تہ محفل  
 سماع آسنہ کہ برکتہ گل کشپر ہندو صوفی بزرگ صوفی شاعر مٹر مستانہ تہ  
 باشرح صاحب سلوک بزرگ رند تہ پرہیزگار ور دخوان حبہ تہ لولہ واتان اُسر  
 یمن اندر اسلام بادک ناماوار صوفی شاعر تہ بزرگ لسہ خان فدا تہ میے اُتی  
 وچھمتر چھ۔ اُتھر نہ صیپ زرکوب صائبنس دیوان کانس پنٹھ یلہ مے دوہہ اکہ  
 اکہ مستانہ چالہ ڈالہ جواناہ اکہ پراسرار کشیش پانس گن مدے گندتھ وچھ تہ  
 پروژہمس تعارف تہ دوپنم ناوچھم غلام محمد وگے روزن شاہیے چھم، دیالہ گام  
 اسلام بادپیشہ چھم سرکاری ماشری یورشہر چھمس سرکاری حکمہ بی۔ ایڈ کرنہ  
 سوزنہ آمت یمن محفلن تہ مجلسن ہند دلدادہ تہ موت آسنہ سببہ ووتس یورتہ۔ بیہ  
 تہ چھوا امہ برنہہ بوزن رتھان کیشہہ یہ بوزت پروژہمس مے یہ لیے یہ بوی  
 گھنڑ تہ کچی چھو دوپنم سوگتھ گر بیہ ساتہ مینے دوپس ساتھ چھ سلطان یہ  
 کیا تر اوہون یہ بوزتھ زن وٹھ کڈن تہ دوپنم سلطان چھم  
 سلطانی دربار چ ڈیڈی وانی مٹھ تاو مٹر ماسٹرو گے صائبنہ زبوتہ مخصوص لب ولب



یہ صوفی پر بڑبوز تھ سپدس بہ اوہند انزانی عاشق اُمی ساتھ اونم عاکی کدل پُن  
 گریتہ بہ پکیومت تہ پرتھیومت اوس انزرنی اند، مَن دُن واریاہ انز رگنزر  
 تہ تی بیمہ صوفی غلطانک سہ تہ اکھ ضرباہ اوس بہ تہ اوس امہ اڈرنہ تہ صحبتہ  
 کس خلقن ستر دودہ بن گز ارن دون عالمن ہیند و یوژ زانان تمہ وقتہ کس  
 ماسٹر غلام محمد و گے صاب تہ ازیکو (ماسٹر جی۔ ایم و گے رجیدہ سلطانی) تیس  
 کالس شہر رس اندر رودتیس کالس رودس مے ستر سَخ مایے تہ مُہل بیمہ کہ  
 برکتہ و گے صینس میے ستر شہر خاص اندر موجود سارنیے زیارتن، ہنز  
 زیارت تہ کربہ بیم تہ یتہ تمہ و تکی صوفی بزرگ، متری مستانہ مزہ تہ زاہد  
 موجود اسی تہند شرف ملاقات تہ آواسہ دونونی سلطان سنز سلطانی ہیند برکتہ  
 باگہ تمہ پتہ و تیس بہ تہ و گے صابنہ برکتہ وزوز دربار سلطانی اندر بودس گام تمہ  
 مؤللہ عنایتی انوار پتہ لگ بھگ دویہ ۳۲ ورین سپد نہ اسہ دُن پانہ وانی  
 طاہری تہ جسمانی رنگہ کانہہ تہ مُہل یا ملاقات تہاہ ماسٹر و گے صاب چھو بوز نکلن  
 اتھ و قفس تہ و قفس دوران باغ سلطانی ہیند بن چمنہ کس پوشن تکر لاگت  
 ویور تھان رودمت۔ تہ بہ سرکاری ملازمتہ کس دولا بس اندر بیمہ عالمکو  
 دوزی دودہ گز انس ستر ماجہ کشیر ہندس تھتس مؤللس حیسن تہ خوبصورت  
 اسنس ناسن و چھنس پٹھ زبوتہ قلم ہیتہ یہ دپرتہ جنگ کران رودمت، اتھ



سفر کس و قس دورانی سپدم مخدوم صابنی مجلس اندر دربار سلطانی کہ عنایت  
امیہ پیر کاملہ سندس دامانس تہ ڈیڈ تلے ڈیر باپتہ جایہ پناہ تہ حاصل، یتین  
ادپنہ مقدور تہ ضرورتہ موجب ڈیر ہسن بناوتھ از تام قرار چھم۔

وری تار برؤ ہنہ خبر کمہ کلہ وزہ نوؤ ماسٹرو گے صبس میون طلب تہ سوزنم  
پننس اکس مہبس اتھ اکھ طویل خط یتھ پاغام شفقتے دپو عاکی کدلہ کس  
ایڈرس پٹھ، یور مخدوم صائبنس مجلس اندر یتھتری مے سمکھ، تہ کو رنم رجیدہ  
صائبس ستری ملاقاتھ کرنک سخ تائکید۔ امہ پتہ ووتس بہ دیالہ گام، تہ وچھم پتھ  
کالک سہ ماسٹر غلام محمد فلسفہ بیان مقام فنا فی الشیخ مولہ وان تہ للہ وان، امہ  
ملاقاتہ روداسہ رجیدہ صائبس ستری میہ تہ میانن بیہ صوفی منش تہ قلم کار دوستن  
وقتھ وقتھ صوفی مسلکس تہ فلسفس پٹھ تبادلہ خیالات سپدان۔

خصوصی طور چھ رجیدہ صائب شوراہ جلی کس خاس دوہس پٹھ دیالہ  
گامہ پنہ گرا کہ پڑ وقار صوفی تہ ادبی مجلسہ ہیند سنز تہ کران، یتھ اندر طرفاتن  
ہیند اہندر مانن زانن والین ستری شامل فاضل ادیب شاعر سیاسی تہ سماجی  
تنظیمن ستری وابستہ شخصیات شامل چھ آسان اتھ رجیدہ صائب منظوم یا نثرہ  
کتاب ہیند اجرا سپدنس سپٹھ پننن خیالاتن ہینداظہارتہ کران۔ رجیدہ صائبن  
چھ از تام باہ تروواہ اردوتہ کاشتر نثری تہ منظوم کتابہ تخلیق کر مرثہ یمن ہند



تفصیل تموشائع سپر مژن کتابن اندر دیستمت تہ چھ، رجیدہ صائب صوفی  
فلسفہ قلمائون و پڑھناؤن تہ ورتائک چھ تمن پٹن اکھ بون تہ بدؤن اسلوب  
تہ اندازہ بیمہ کنہر تخلیقاتہ قاربس ژبہ دتھ پرنہ تہ سمجھنہ چھ لازمی بنان رجیدہ  
صائب یتھ کنڑ پنہ قلمہ صوفی فلسفہ، قلندری ریشٹ شریعت طریقت،  
معرفت تہ حقیقتک حال و احوال و پڑھناوان، ناماوار تہ موثر متشریح عالمن  
فاضلین ہندو حوالہ دتھ پنہ باؤ ژڈ کھ چھ تھاوان، تہ زانٹھ تہ چھ صوفی تہ  
صوفیت زان وول منش بدل کتھ تام عالم حیرتس اندر وائتھ، راؤنس اندر تہ  
زن راوان، یڈ وے عالمہ اسرار کی مشلاشی اسرار کی راؤنس اندر تہ لبان چھ،  
یہ اد تمن یتھ فانی سرا یہ اندری تا ابد حیاتی پراونچ بشارت چھ بنان میہ چھ  
رجیدہ صائب شوق سلیم، ذوق طلب تہ عشقہ زر، مانہ ساوکی ورگہ باوتھ تہ  
خلق ستر دودہ دہن گزارنچ توڑھ وچھت، ساو مرازس تہ وائرگی سدرس  
اندر زن تہ وبار کران خلق کیاہ کیاہ چھ ونان، یہ کیاہ کیاہ چھ بوزان سہ دل تہ  
جگر چھ تمینی اسرار کی متبن ہند بن بے کینہ سینن اندر لوبان تہ زینان، رجیدہ  
صائب زبوتہ قلم یہ باؤن تہ زانی راؤن پڑھان چھ میانہ زانہ چھنہ و نہ سہ  
مولہ ونگ وق آمت یمک افسوس افس اسرار کی متبیس وقتہ کبن عالمن،  
فاضلن، لکھار بن سرکار تہ غار سرکار ادیم تخلیقی، ثقافت تہ تانچی ادارن



ہندو زوز روزتھ عاجزتہ کران چھ۔ میانہ زاننہ پزرجیدہ صائبس صوفی و اعظہ  
بنتھ پُنن تہ زان کا زبو تہ قلمہ جاری تہ ساری تھاتھ پُنن امانتھ زاننتھ  
ورتاؤن۔

والسلام

ظریف احمد ظریف سرینگر

۱۲ جولائی ۲۰۰۸ء



## رجد صیبنہ اجراء گمڑہ کتابہ

۱۔ اندامتکڑی آلو۔

۲۔ خون جگر چوم

۳۔ آٹھ مہتری پوشہ پھتری

۴۔ عشقہ بسر

یم و بنہ چھپاؤنس پراران چھ

اردو غزلیات زہ حصہ

۱۔ سوز جگر

۲۔ گریہ رجید

نشری کتابہ

۱۔ سوانح فقیر و دو پیش سلطان صاحب بدسگامی

۲۔ فقر کی بے رختی

اردو میں۔ اردو ہنس منز

۳۔ آنسوؤں کے شعلے

۴۔ تجبت علم اور زبان روح

کشمیری میں۔ کاشترس منز

۵۔ توحیدیتہ تصوف

۶۔ وجود شاری

۷۔ تحفہ فنا فی الشیخ۔ مناقب

۸۔ تقاضائے تجدید دین



# توبہ دربار گاہِ الہی

عمر ہند بار خطا بہتھ آس ژ یے گن یار حیم  
کار دُنیا نارِ نمر و دزیرِ زبرِ سومبر و دُم یا کریم

مَس پہ گوس زاگہ وُن وِز وِز ناھ  
سارِ نے گوس لور و دُس تریشہ ہوت آدِ مِرتس

عاب گوئی کرنے بے حد رفتہ تلم زبرِ زرس  
تھلہ بازی ہچھ ناوم کتر معصوم بے ہوس

حق و ہمسایہ نزدیک آشنا و پیوم نوزا نہہ ژبتس  
نامہ سیاہ میون کوہِ عظیم مٹہ گس پیہنہ مے بدس  
زچھ سیاہ را اُڑپتے دوزی گوس بیدار صُجھے

امتحانِ منز گوس آد زبرِ زہم گس بیمار ہے  
رگہ رگہ دگہ ستی زوہ مے لو گنت داو ہے  
کُٹس جائس ناٹوائس تراوتھہ ژلہم داو ہے



پایسے پیوس چھپنے آس وونی زحمہ کس دربار سے  
توبہ میون کرے تو قبول روزِ عمرت جہاں سے

میانِ اطوارِ سینہ کاٹھہ پادِ کرہن در جہاں  
مویہ مویہ در توبہ آسے معاف کر سیاہ کار سے

چھٹنے ٹیے ہیو کاٹھہ غفار بر انتھ چھم لاچار سے  
رنجید سے رجیدہ بنتم پردہ کر منتر ڈریا تے

دلہ کیو پر و چھس توبہ کران یا رحیم یا غفار  
دمِ اجابت پاس رسالت ز نو رسول یا کریم

طلب و امید

محمد اشرف صوفی - حافظ باغ سرینگر



# صوفی

دون، شہن مہند بنوؤ خالقن مخلوقِ کل جہاں

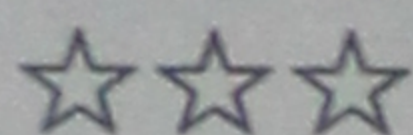
للہ ناوان تنہ آیہ چھونہ واتان کانہ آنتھ سہ

کوئس ناز برداری پان پانے چھہ کران شہن شہنشاہ

تھکیت پئی عابد عامل چھنہ یاپان کانہ اختیارہ

باوہے رجید سہہ زوری تیم زور چھنہ فہبان در بیان

ژالہ ژالہ اوش چشمے ہران چھنہ دران کانہ سواہی



خاکسار و مبد ذربات۔ گل فاروقہ با محمد اشرف حافظ باغ سرینگر



پایسے پیوس چھپنے آس وونی زحمہ کس دربار سے  
توبہ میون کرے تو قبول روزِ عمرت جہاں سے

میانِ اطوارِ سینہ کاٹھہ پادِ کرہن در جہاں  
مویہ مویہ در توبہ آسے معاف کر سیاہ کار سے

چھٹنے ٹیئے ہیو کاٹھہ غفار بر انتھ چھم لا چار سے  
رنجید سے رجیدہ بنتم پردہ کر منڈ زریا سے

دلہ کیو پر و چھس توبہ کران یار حیم یا غفار  
دم اجابت پاس رسالت ز نو رسول یا کریم

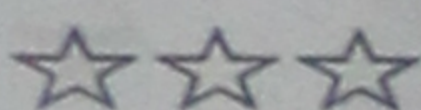
طلب و امید

محمد اشرف صوفی - حافظ باغ سرینگر



## رندہ گو و زندہ مرُن

رندہ پانہ زندہ مرُن	نقدیر گرن بن
رندہ پانہ زندہ مرُن	تکبیر پانس پرن
گار ان تم چھ عقی	شب و روزیم چھ ہشیار
رندہ پانہ زندہ مرُن	سباہ مار چھے یہ ننگلن
اڈرن چھے آدس	خاک نار و او آ بس
رندہ پانہ زندہ مرُن	تگہ گائلیں یہ بوزن
پیرتھ سورمہ ساز	وازس دو پین ماز
رندہ پانہ زندہ مرُن	پانس چھ پانے کھیون
یشدرک گبس گبس چھاو	توئدرس چھ پننے جلاو
رندہ پانہ زندہ مرُن	شہہ پن چھ بسون
صاحبس یہ ناعار	رجیدہ چھے و نان زار
رندہ پانہ زندہ مرُن	تہہ چھم ناوترن



01-05-2004

گھسہ وُن بہت معصوم خانس سنز اڈہ لکیر کرت تہ

مردانہ پاٹ نوازس اوسو کھ جرتھ خدا



## سوزِ دل مسِ پیالہ

سوزِ دل مسِ پیالہ تھاؤم بڑی بڑے  
 شوقِ سان بوز گری گری یے لو  
 چائین و تنے اچھ لہجہ دری یے  
 شوقِ سان بوز گری گری یے لو  
 تڑھاپہ پان تھو وٹھ کیا ز دلبری یے  
 سنگِ دل لوگتھ کو ت بے عار  
 دہے آلو اٹھ بڑی بڑی یے  
 شوقِ سان بوز گری گری یے لو  
 الف قد سیے دال گوم پرڑی یے  
 خال ڈنیشٹھ دل گو و آشکار  
 کامہ دو گو مے نامہ پرڑی یے  
 شوقِ سان بوز گری گری یے لو  
 تتہ وانہ نیر تھ سودا کرڑی یے  
 وچھنے ڈرامت اوس بازار  
 رسوا کرنس ائی دلبری یے  
 شوقِ سان بوز گری گری یے لو  
 تس پتھ لار ان پادے میٹھلی یے  
 یس پتھ گومت چھس گرفتار  
 تحم سند دا پیومت ہری ہری یے  
 شوقِ سان بوز گری گری یے لو  
 لکھا تم ستر کا ری گری یے  
 رنگہ رنگہ روٹکنس ائی رنگری یے  
 رنگہ رنگہ باعنس پھلی گلزار  
 مولون کو رنس در بازری یے  
 شوقِ سان بوز گری گری یے لو  
 پانے اوسم گن خریدار  
 رجیدہ خونکی جامہ بڑی بڑی یے  
 شوقِ سان بوز گری گری یے لو



# بو گیس لتہ مونجے

ہا یار چاہے ونجے	بہ گیس لتہ مونجے
گیم وانجہ کھنچے	بہ گیس لتہ مونجے
واو بیوٹھ پوشہ لنچے	بلبل چھے رنجے
دران چھنہ گنہ ڈنچے	بہ گیس لتہ مونجے
گلکس داغ متر ہو نچے	اند گن رٹھ گنچے
جوڑان چھے رو نچے	بہ گیس لتہ مونجے
یس سیت میل مونچے	کران تس لنجہ لنچے
دران چھنہ گنہ پنچے	بہ گیس لتہ مونچے
کویز کہ گاشہ گنچے	عقل تہ کیہ منچے
رجیدہ چھے زیر پنچے	بہ گیس لتہ مونچے

02-09-1970



## پد

مائر مؤند معشوق بر سر لاشک  
 شق القمر زائن چھم  
 عشقہ دریاو غوط دین لا شک  
 اشہ پکے پیالہ چاؤن چھم  
 دردل تیکر اکو غم چون روٹنے  
 تمہر تڑوٹ پانے پین جگر  
 تیکہ تیکہ ماز تیکر سپکس کھولنے  
 مندرس پنہ نس گرین پوزا  
 اشہ کیے آہ ہتری وضو کو رنے  
 کعبوک دروازہ چھے گٹادے  
 قطرس اندر بحر وپراؤن  
 سحرس شامک حال اظہار  
 گڑھ گڑھ ژالین تمہ وتہ راؤن  
 گلمار پنہنے چاؤن شیر  
 پان رزہ کھالین دمہ دمہ چھاؤن  
 دمس سیتو غم فراموش  
 وجود اندرے موجود پڑاؤن  
 وحدہ لاشریک تمہ چہ زان  
 بسرے عشقہ دؤ و مت رجیدہ  
 معصوم عمرے گول شہنہ مان



## کن تھا و نالہ زارن

کن تھا و نالہ زارن	دل تنبلو و نم آکر دلدارن
کن تھا و نالہ زارن	شل نہ تھڑو لے چھس پزارن
مُس چبتھ گوس بے ہوش	ساقی چھے زن مستانہ پزارن
کن تھا و نالہ زارن	بے ہوشی منز یارس گارن
رندن ز نارس پزارن	ز اہد کیا چھے و اُحد گنزارن
کن تھا و نالہ زارن	عاشقن تہندے امار مارن
ژھاران لعل مرجان	عاشق بس چھی یارس گارن
کن تھا و نالہ زارن	لکہ پامن چھی تم سینہ دارن
مہمک قلف چسپان	الف اللہ پرہیز گارن
کن تھا و نالہ زارن	داردس پٹھ وؤن منصور یارن
حورن بوش کھالان	کنہ دُورن چھم گرایہ مارن
کن تھا و نالہ زارن	اشہ کنہ عاشق خون چھی ہارن
قاب و قوسین للہ وان	من سرہ من کئے پن چھی تارن
کن تھا و نالہ زارن	کافر تتر آہ ژھارن گارن
ژھارے چھے اکھ وؤ گنیار	پیر چھے کونیر وک معنے دارن
کن تھا و نالہ زارن	رجیدہ کن سپد تھ وؤن یارن

14-07-1971



## سور کو رنم مار متریے

وار وارے لتریے	سور کو رنم مار متریے
وار وارے لتریے	مور، للہ وئی ناکڑ تریے
ہوشہ گوشن کرس حال	روہمتس کتہ پزارس
وار وارے لتریے	ڈالہ نمہس پوشہ پھتریے
شہلا وتھ چپیہ دام	خون جگر برس پیالہ
وار وارے لتریے	زونہ کرس نالہ متریے
پیوس ہر تھ ہر دین	یینہ سودا گوم تس سیتی
وار وارے لتریے	دیدنے منز نشہ ہتیے
پنجرس منز قاد	جانور زن لوگس زالے
وار وارے لتریے	شر اکھ باونیم خشمہ ہتریے
پانہ رو پوش رودور	ساد زانتھ وعد کو رنم
وار وارے لتریے	گوم آچھر کتریے
تلہ تینگل گیم لاری	سینہ زوم لولہ نارن
وار وارے لتریے	للہ وان چھس لولہ ھیے
باونس کو رنم منع	شایہ پننے ضایہ کو کورنس
وار وارے لتریے	توے رجیدہ دمہ ہتریے

21-07-1971



## پد

یارِ دود کوتاہ کال گوم للہ وان  
 رگہ رگہ زن تیزاب  
 عشقِ نارن رڑھ رڑھ زولنس  
 کریم لوچ طناب  
 سورہ سائہ کڑی تھے تڑولنس واوس  
 کوہ دؤ پنم یتھ شراب  
 ازلس ابدس زنجیر گرنم  
 مس گوو پانہ چھ شراب  
 واوطوفانے کس دوت اُنتھس  
 زندگی تہ بے خاب  
 تکبیر پورنم اُمی قصابن  
 خونہ میانہ لیوکھن حساب  
 ہمہ اوست پانے شہود جہانے  
 ہمہ چھی تہ لا جواب  
 ذکرن سہتی لے تیئز تھاونم  
 شب وروز تکر سند شباب  
 حیاتک شمع چھے وجود گاثران  
 شمع چھے در اضطراب  
 عالم حاران چھس گتریے  
 دُیترہ کورے عذاب

کوت کال رجیدہ روز بہترن یے  
 موے موے چھس درعتاب



## دل کے نشانے شانہ دارِ مس

یارِ کو رسو دای سیتِ پانے      دلہ کے نشانے شانہ دارِ مس  
 رنگہ رنگہ ہاؤنم بیرنگ دانے      دلہ کے نشانے شانہ دارِ مس  
 لعل تے جوہر تھاؤن منز صند و قنس      کوثر تے قُلف پٹھ تالس  
 میل تمز و پنم چھے شش جہانے      دلہ کے نشانے شانہ دارِ مس  
 ستہ رنگہ نامہ میے لیو کھنم نامس      داری تے دروازہ بند تھاؤنس  
 چوبکِ سیتِ کو رن بریانے      دلہ کے نشانے شانہ دارِ مس  
 شہسوارس بوہے شاہ دارس      بحر و پر اؤن منز قطرس  
 تمہ توہ شچھ کیا باؤتھ زانے      دلہ کے نشانے شانہ دارِ مس  
 ونہ کس گر رن بس پان زانم      سینہ گس اتھ کارس  
 رجیدہ ژھاپہ چھا کینہ روزانے      دلہ کے نشانے شانہ دارِ مس

24-10-1973



## ژھاپہ کتہ بیوٹھ لتریے

ژھاپہ کتہ بیوٹھ لتریے  
 ژھاپہ کتہ بیوٹھ لتریے  
 تھوونس انتظارس  
 ژھاپہ کتہ بیوٹھ لتریے  
 ہارچھم نامہ نالی  
 ژھاپہ کتہ بیوٹھ لتریے  
 بالہ یارس بہ پیاران  
 ژھاپہ کتہ بیوٹھ لتریے  
 لوکہ متری گویٰ لنمے  
 ژھاپہ کتہ بیوٹھ لتریے  
 سیم نتہ پان مارس  
 ژھاپہ کتہ بیوٹھ لتریے  
 منے منز کعبہ گورم  
 ژھاپہ کتہ بیوٹھ لتریے  
 تہمس نواکھ ذرا عار  
 ژھاپہ کتہ بیوٹھ لتریے  
 شرعک دعوادار  
 ژھاپہ کتہ بیوٹھ لتریے

بالہ یار اوس پتریے  
 ژھالہ مارس تتریے  
 دودھے چھم جگرس  
 ہاوکس نار تتریے  
 شپہ روز سیتو طوطس  
 تھوونم عذاب لتریے  
 اچھوچھس خون ہاران  
 نم خونہ رنگو ہتریے  
 تھوونس منز جنونس  
 آچھر گوم کتریے  
 وتن بوچشمہ و تھرس  
 مٹہ ما بار کھتریے  
 مے ولیم جامہ سیاہ  
 کرس طواف تتریے  
 پیمس پتھ مے پھولم یاد  
 ڈولم محتر تتریے  
 رجیدہ گومت بے قرار  
 عشق چھس فرحتیے



## بازی دنی روا چھا

اے یار مرکب تازی	بازی دنی روا چھا
خوش باش روئے راضی	بازی دنی روا چھا
منزل گلستان قاضی	غازی بن خطا چھا
ننہ وانہ کفر سازی	بازی دنی روا چھا
کر آشکار نازی	داغ جہشرم چھا
تھاون صنم مجازی	بازی دنی روا چھا
سرود سوز و سازی	عاشقن تی منع چھا
ماشوق بے نیازی	بازی دنی روا چھا
بردار اے غازی	نینگلن تنگل سیٹھے چھا
کو مینن چھکھ اراضی	بازی دنی روا چھا
بردوش کس جنازی	پانے پر ن خطا چھا
قبلس مے چھم تمازی	بازی دنی روا چھا
کمر لوگ تیر بازی	زخمن سی دوا چھا
رجیدہ پیٹہ کس راضی	بازی دنی روا چھا

بمہ باغکوی باغوان روحانیت تہ پہچان

آستھ نوازہ سوز مبشر۔ اڈھ پھیج کر ت خدایا



# غزل

مبارک یار آمت صد مبارک  
پھلتے بہار آمت صد مبارک  
مبارک پھر سبزی پوشہ باغس  
گلن لوپار آمت صد مبارک  
چھ شبنم بٹھ چھلان صُجے گلاس  
شہلن سزار آمت صد مبارک  
گلو تے سو نبلو ہو نغمہ لو لک  
دین گفتار آمت صد مبارک  
چھ تلمٹ بلبلو از شور غوغا  
چھ یارس یار آمت صد مبارک  
چھ جوٹا ولولہ از ناگہ رادن  
جوین رفتار آمت صد مبارک  
رجیدہ دیالگام یں غزل بوزن تگی یوز  
وزان چٹھس ثار آمت صد مبارک  
طلب دُعاء خیر - یاسمینہ بشیر احمدوگے



## بہ زو لِس چائی آسنن

جگر گوکھ کتر اوں	بہ زو لِس چائی آسنن
جگر گوکھ کتر اوں	عشق چھم سپنہ زالن
چھ عاشق تی تنبگلن	دس ہتر دم چھ سَنن
جگر گوکھ کتر اوں	سے زانہ لیس یہ بنن
رہ عشقن چھ زالن	کو رتھ سودائے خرمن
جگر گوکھ کتر اوں	دمہ دمہ دار یگلن
ودنس چھم نہ گنہ زھبن	دُزِم میے معصوم تن
جگر گوکھ کتر اوں	وُن باؤن چھ راون
موے موے زنجیرن	وؤلُم نال کالہ سر پھن
جگر گوکھ کتر اوں	ہنہ ہنہ گوس ژمن
شدا دن سو رسپدن	حسن چون تمبٹلا ون
جگر گوکھ کتر اوں	توے رجیدہ وڈن

22-12-1972



## نگارا کیا کر بیان

نگارا کیا کر بیان	بہ وئی وئی چھس بے زبان
نگارا کیا کر بیان	دمہ پھڑ دل چھ ودان
تڑ وونس بے پرسان	دور یوم چھم ارمان
نگارا کیا کر بیان	تھوونس موے اویران
رودم نہ از خود دیان	آہ کیے پھہہ گوس پھسان
نگارا کیا کر بیان	نچھنچھ گوس مشران
دامہ دامہ زہر چوان	ہنہ آس در زندان
نگارا کیا کر بیان	رند رودان پران
تدپر چھس نہ بنان	تقدیر چھس للوان
نگارا کیا کر بیان	برسرتخ وسان
رجیدہ وڈی وڈی وزان	نینگلتھ گیم زبان
نگارا کیا کر بیان	بدنام دیا لگام زان

22-12-1977



## ہے چوونس موے

- |    |                      |                    |
|----|----------------------|--------------------|
| ۱  | عشقہ نیے گیم لے      | ہے چوونس موے       |
| ۲  | ہتری یارس کو رم بے   | ہے چوونس موے       |
| ۳  | سوریوس پے درم پے     | درنار ہو و نم خوے  |
| ۴  | زولنس عشقہ تائیے     | ہے چوونس موے       |
| ۵  | پتھنے کرء مس لے      | درنے ہو و نم روے   |
| ۶  | للوان چھس ہے ہے      | ہے چوونس موے       |
| ۷  | الت بر بکھم چھم کلے  | بوزم دلہ کہہ کنے   |
| ۸  | قالوبلا و نتھ گوس پے | ہے چوونس موے       |
| ۹  | مس بہ کو رنس مستے    | مستانہ بے حبس تے   |
| ۱۰ | طواف کرھا ہوے        | ہے چوونس موے       |
| ۱۱ | پترن و و تم دھترے    | بون گوس خستے       |
| ۱۲ | سبقس گوم نو آلف طے   | ہے چوونس موے       |
| ۱۳ | کس کیا چھا زلہ باگے  | چھے سپد مت گوڈے طے |
| ۱۴ | رجیدہ چھا شرک باشے   | ہے چوونس موے       |



## سورگو کرتھار مانہ نے

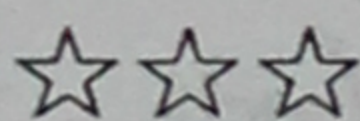
سورگو کرتھار مانہ نے	ژھایہ پان تھروم یار نے
سورگو کرتھار مانہ نے	خبرے نہ آویہار نے
تمہ گئے طبیب آتش و ہان	جگر کہ دادے چھس دزان
سورگو کرتھار مانہ نے	کتہ چھنہ کنی بازار نے
کھولنم سجد گئے مے پور	پوزاپہ ہند لودنم صیے بھور
سورگو کرتھار مانہ نے	گالتھ چھلتھ تھو دکھار نے
تکہ تکہ ماز کھال سیکہ سے	بتخانہ چھے پٹھ تختہ سے
سورگو کرتھار مانہ نے	بردار اخلاص گار نے
تنہا بہتھ در محو	راتس دوہس چھم جستو
سورگو کرتھار مانہ نے	اثبات گئے پن تار نے
للو ت سہ پانس بوئی	زانتھ نفی خود چھے مسیح
سورگو کرتھار مانہ نے	پانے چھ پانس گار نے
سے زانہ یس آوئے بلاو	دیت عشق نارن جلاو
سورگو کرتھار مانہ نے	رجیدہ دیلگامی چھکھ و تراوے







ذره ذرہ سے منز چھے آشکارا لولہ بازارے  
سوداگر سند چھے کُنن وانن بیون بیون انہارے  
موے چتھ مدہوش گومت چھے آتش چنارے  
بلبلن تہ چھے ہوئی روومت از خودی خمارے  
رنگہ رنگہ بیرنگ بول بوشاہ زاہد تہ حاران  
جائے رُتھ در مراقب روح رُتھ چھ زولان  
دامہ دامہ رند کران نوش زہر کی پیالے  
تیلان رگہ رگہ جوشندہ دید دید ہلاے  
روزہ درتھ ہنر کو رپن پان قوربان  
سے خونہ پننے نامے لپکتھ عید چھے پالان  
خاکس سیت زان ابدی چھے شان رجیدس  
پامال گرتھ خاموش زیونان جلاس



سانن اچھن منز نوازہ      دل روان پاش پاش  
ساعتہ ساعتہ برانتھ نوازی      تھاوت روشٹھ خدایا

14-06-1969



## ونہ کس بہ کور نیم تمی سنے

اُمی عشقے ز اجم تنے	ونہ کس بہ کور نیم تمی سنے
ز اُلٹھ بہ کور نس حارتے	ونہ کس بہ کور نیم تمی سنے
نیو کھم مے دل ز اُلٹھ مے	کرتام تیلہ اوسس ز مے
نیاں بہ کور نس پنہ پنہ	ونہ کس بہ کور نیم تمی سنے
دز نس گوم ماز انہہ ژھبنے	سور کور نم کمہ کمہ فنے
آفتاب آسے لو سنے	ونہ کس بہ کور نیم تمی سنے
زخم تیر کیاہ با سنے	چھو کہ لدیس آسی مے
منصو ردارس کھوت تنے	ونہ کس بہ کور نیم تمی سنے
چہنہ رؤس کو گو سے ژھبنے	سوزک سرود بوزم کنے
پھیورم مے کو رنگ سو سنے	ونہ کس بہ کور نیم تمی سنے
جگرس مے گو مت چھم سنے	ویگلان نون زن چھس تنے
رجیدہ دیلگام کوتاہ و نے	ونہ کس بہ کور نیم تمی سنے



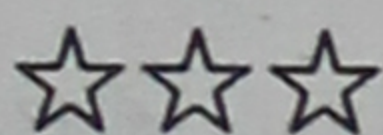
قید حیاتہ منز سلہ عمرے تھہ آیہ نوازہ

پسند حیات صفہ آرا اِبتادہ شہبدن



## دل چھم مے زالان راتھ دوہ

پانس چھ ماران یار تھو	دل چھم مے زالان راتھ دوہ
ہارس مے کو رنم کیا زہ پوہ	دل چھم مے زالان راتھ دوہ
اشہ سہتر چھو لم کالہ رو!!	اکہ لٹہ بی ہے رو برو
وچھہان کر ہس ہو تہ ہو	دل چھم مے زالان راتھ دوہ
گندہ باشہ کر نمن سو بہ سو!!	چھلی چھلی وونیس سنگ کوہ
زیر زیر وونیس زبر کوہ!	دل چھم مے زالان راتھ دوہ
تراوتھ بہ ژھن نس بے سرو	انہ گوٹ بنوون مہون دوہ
ژھلہ ژھلہ لوگنس بوژھلو	دل چھم مے زالان راتھ دوہ
گونر نس تکر از جادری مو!!	رُسا کرتھ وونیس مولو
رجیدہ موژ یووت مو بہ مو	دل چھم مے زالان راتھ دوہ



طالب ہدایت۔ بشیرتہ فیاض

11-04-1979



# وہترے کوتاہ بار

زو تھس دھبہ رؤس نار      وہترے کوتاہ بار  
 آوارہ چاہہ امار !!      وہترے کوتاہ بار  
 وُ پھون بہ جانا وار      بند گوس چھے ناعار  
 پر پھٹی چھس بے کار      وہترے کوتاہ بار  
 گل روے مبل انہار      تھو و تھم شور بازار  
 راء بلس زن تبردار      وہترے کوتاہ بار  
 آدنیہ چھس درعار      توس مبنے تھوت تل وار  
 کتر کتر اچھرن نار      وہترے کوتاہ بار  
 من سرہ نووم سبتار      گاہ چھس لال بازار  
 جڑی جڑی موختس ہار      وہترے کوتاہ بار  
 از لے وجود کہ ہار      گنجنم سوزیچ تار  
 للون محیطک بار      وہترے کوتاہ بار  
 رجیدہ دم شیر خار      پرن کورم اظہار  
 وم پھٹی و چھتھ دربار      وہترے کوتاہ بار



03-03-1973



## زأ جنم دردن تن

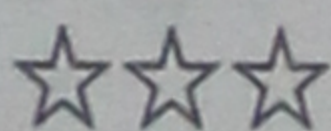
یار ژھارن کمن وتن	زأ جنم دردن تن
خستہ گوم روپہ بدن	زأ جنم دردن تن
زأ جنس عشہ تاپن	تھونم جاے لگہ پامن
ودنس چھم نہ تنہ ژھن	زأ جنم دردن تن
وعدہ سار یو وچھے آدن	نیاے چاؤی چھس پترن
میا بتن داد بن سن	زأ جنم دردن تن
الفہ قبلس سجدہ دون	شش جہاتس چھے ملہ ون
جلوہ چو نے چھ واصلن	زأ جنم دردن تن
کول گو مت کیا چھس ون	تہ زأ نتھ طوطہ کلن
راز ہونز لگتھ زالن	زأ جنم دردن تن
رنگہ رنگہ گوم رنگن	بے رنگن گیندم مارکن
شہبازن کن تھو شہن	زأ جنم دردن تن
عشقہ داد کیا چھ گدرن	باؤ ہا چھم نہ سمن
رجیدہ لو گمت چھ ستمن	زأ جنم دردن تن

09-11-1973



## موے چاوان چھم میخانے

زان کرؤن چھے پاؤی پانے	موے چاوان چھم میخانے
”خون ہاران چشم جہانے	موے چاوان چھم میخانے
زلفن مے کر شانہ کرئم	گرہتھہ روم کتھ شاپہ صنم
عشقہ پیچانہ موے آوہزانے	موے چاوان چھم میخانے
آلف استاد رودے میمس	میم ملون کر تھ چھے افس
مہمہ رؤس افس چھنہ زبانی	موے چاوان چھم میخانے
عشقہ آتش تیمر غنکلو بے	پھر تھ مرنگ کر تہ تر و وے
ہنہ ہنہ گوس تہ برکیانی	موے چاوان چھم میخانے
جائی خون روسیہ رجید	والتھ شب روز کعبس دید
پانہ پانس چھے پڑزانے	موے چاوان چھم میخانے



06-06-1970



## وچھ تو ی حورو تو ہی

وچھ تو ی حورو تو ہی	آم یتر کالک یار پنے
وچھ تو ی حورو تو ہی	باو سے از حال پنے
متہاب زن گو و بود	کوت کالاه در ہجر رود
وچھ تو ی حورو تو ہی	تار کن منز پر زلو ہنے
اشہ برک متی پوشہ چمن	راتھ دو اوس بہ نالن
وچھ تو ی حورو تو ہی	یوسف جامہ ژھیون ہے
جگر ژوٹنم عشقہ بازی	پامہ رئی رئی نیزہ بازی
وچھ تو ی حورو تو ہی	جلوہ اکے توشہ وینے
مژرو نس جلوہ ہو ونم	کالہ شہار ناکی تر و ونم
وچھ تو ی حورو تو ہی	بو مرس یمر زلہ وؤ پنے
کریوٹھ منزل طے کرت	بی بی ملایہ از لس اوس لیکھتھ
وچھ تو ی حورو تو ہی	آوگستام پوشہ مد نے
انالحق دؤ پنم مے پر	دار سے پیٹہ کھونس تم
وچھ تو ی حورو تو ہی	کس و نتھ زانہ گد رن یے
یار سند دامانہ میون	کمی سنا او سے روٹمت
وچھ تو ی حورو تو ہی	کانسہ اتھ کیا اوس سننے
یار سندس دیدارس	چھس رجیدہ بو انتظارس
وچھ تو ی حورو تو ہی	نے ونان تی بی مے وؤ نیے







# ہاھوے چمن

سوداے یاربمن بمن      ہاھوے چمن  
 کعبس کمہ سوی نمں      ہاھوے چمن  
 توشد رس تیمکی لایتن      نارس چھے نورسپدن  
 خونس پینس تیمکی کوزان      ہاھوے چمن  
 ستہ دریاو گڑھ سو تھ گنڈن      رنگہ رنگہ آ بس پوش پھولن  
 بردار انا الحق پارسپدن      ہاھوے چمن  
 آدم آس بہ چھس آدن      مپمس تام گوس ژھیے گنژرن  
 آلفہ ہبل دراو ہفت ضربن      ہاھوے چمن  
 بزم دتھہا نکل چھے عارفن      کم کم طوطہ آ یہ کلن  
 تمہ دادے چھس نہ بلن      ہاھوے چمن  
 حیس انہار حیا رتن      حے سورے لاگ چشمن  
 آب حیات دژوگ ظلماتن      ہاھوے چمن  
 مجنوں بنتھے راوان ظون      تتہ گرشد نو چھے گن یاپن  
 رجبہ محو روز انفاسن      ہاھوے چمن

25-03-1974



## کھولنس کئی بے خبر بردارِ یے

کھولنس کئی بے خبر بردارِ یے	کئی سنا گلو تھ او نس درنارِ یے
کھولنس کئی بے خبر بردارِ یے	سہل کھ چھ سوروزن کارِ یے
پنہ پنہ کرتھ ترو و نس بے ہشر	عشقہ ژا نکس زول میے خون جگر
کئی سنا گلو تھ او نس درنارِ یے	لوسہ پانے کھولنس با پارِ یے
نار تھٹے پان لو گنم تو ندر سے	ھویندار از لو گنس بو جدر سے
کئی سنا گلو تھ او نس درنارِ یے	چھندر او نس لو گنس بو کارِ یے
خاص نو کتن پھر نو و نس گامن	مجنونس پامہ دژنم عامن
ماز سینر رو و نم فکرے پر بتس	یار کئی دژنم چاہے آدمی رتس
کئی سنا گلو تھ او نس درنارِ یے	پاکھ دی دی کرنسا پڑ پارِ یے
ژھر ژھر دوان چھس نالہ دوان در قفسر	جانوار از الہ لو گس حائر تس
کھولنس کئی بے خبر بردارِ یے	وچھر جیدن پانی پان ہر کارِ یے





## زؤ وند یو ھو ھو

منہ ہر کے دلاوارو	زؤ وند	یو	ھو ھو
شیر تاجے سردارو	زؤ وند	یو	ھو ھو
عشقہد رکیا و ہر گرتو	پان	زؤ وند	پونہر یو
چھہ دلس مازے ازارو	زؤ وند	یو	ھو ھو
ساک خاموش تہ چھی	زأ ہد	تہ	نو وپیو و
رندہ چھی زندے ہشارو	زؤ وند	یو	ھو ھو
عاشقن چھنہ ہنہ تہ بندر	راتھ	دوہ	ہشبار چھہ
ماشوقن چھکھ امارو	زؤ وند	یو	ھو ھو
پنجر منز کے جانہ وارو	بوز	ناوتم	خوش خبر
ڈنگ لا ہتھ سنہ سدرس	لعل	پرزنتھ	کیا کوزتھ
منہ پھلی چھی گاشدارو	زؤ وند	یو	ھو ھو
بحرس منز چھی کنارو	واو	طوفان	زالہ یو
رجیدہ دیالگامی ہتھ دم شمارو	زؤ وند	یو	ھو ھو

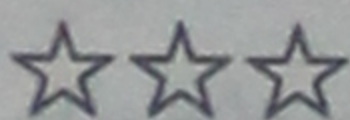


14-10-1970



# ہوشدارِ مساروش

مساروش	ہوشدار	آلون مے تھاؤم گوش
مساروش	ہوشدار	سہرن مے چھکھ سرپوش
مساروش	ہوشدار	چھے کوت حوسنک بوش
مساروش	ہوشدار	کوارتھس بہ فراموش
مساروش	ہوشدار	کدن مے گوو بولبوش
مساروش	ہوشدار	کم بازگے مدہوش
مساروش	ہوشدار	عشقن مے دتم حوش
مساروش	ہوشدار	ازلے کھوتم دوش
مساروش	ہوشدار	وبہ پیوم کرن نوش پانہ
مساروش	ہوشدار	کپنہ روٹھی کینر ہاتوش
مساروش	ہوشدار	وزوزِ مرنس توش
مساروش	ہوشدار	دائمس چھ دایم ہوش
مساروش	ہوشدار	پھلنس تہ ازپوش



اثرِ برِ پیا لن برے گلابیتہ ذکر اللہ



# غمس نمسکار

غمس نمسکار	لے دمس ستر کرم
و جم زلفقار	شے پننے پان سُرُم
پانہ سودا گار	نشے لول جوهر
پانہ خریدار	تھد، باو ہو ان پانس
لاحد ملک دار	رو پوش بہتھ محل و ہر تھ
کل چھتس انہار	ذیر ذیر چھوس سوز پانس
مما ت کر بے کار	حے کیے دریا و غوط کرتھ
لاچھ بڑ بازار	حیات ممات تہ مشتھ
کس ونہ بہ دیندار	کوتاہ منوم دانہ دانے
کفر سے اقرار	ورد کری کری گرد آ بس
کیا صنم بے عار	پوزاے پوشن پوشہ پوزا
پیر ان روز ہموار	رجیدہ دیا لگامی لوکی داستان





# لولہ پروازے برکھولے

لولہ پروازے برکھولے	میئے آتہ چانے گومت ہولے
لولہ پروازے برکھولے	بے لوسہ پانے تو سے کھالے
جور دنہ یہ نایار	اُنہ خانس گیم رما
لولہ پروازے برکھولے	یمبر زلے ڈیوٹھم لولے
منز شبابس زبتہ نار پیوم	دینہ ڈولنس کافر بنوونس
لولہ پروازے برکھولے	کمہ دانے لوگنس زالے
نار و نن تن زالتھ گوم	شکاری ثرو ونم ناکر زنار
لولہ پروازے برکھولے	پیمارس کس پڑتھ حالے
وؤن پانس غاؤرس رووم	پوزاے کرئی کرئی زیون مشتھ گوم
لولہ پروازے برکھولے	کنرس منزھوھوتولے
ہرنہ چشمن سورے لاجوم	آسنس منز باسیوم کینہ تام
لولہ پروازے برکھولے	پڑز کوتاہ آب زلالے
پیالہ لنے منزلس شیرتھووم	نادلاے سہ داد بوز بم
لولہ پروازے برکھولے	چستھ رجیدہس کس کرمولے



## بے عارس بہ کیا ونے

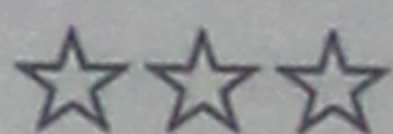
عشو گرس تے دِلِگارِس بے عارس بہ کیا ونے  
خشمِ تہس چھنہ عارِ انصاف رشکہ یارس بہ کیا ونے  
عشقِ منزل چھم دور واراہ پور وترین پیوم کوتاہ  
ناکِ ترأوتھ گوم زلفِ کوکل شہمارس بہ کیا ونے  
کوت کالاہ تھاویم مے پرژھیون عشقبہ پچان پان وُلِتھ  
پردہ ترأوتھ روئیس بیٹھم تس نگارس بہ کیا ونے  
لال ژھاران چھے مجنونس سائل کران گل جہانس  
سوزِ پنہان وزان ہردم بے قرارس بہ کیا ونے  
ڈنگِ سدرس لایم ڈنگلن لال جوہر کھالیم کہتیاہ  
پر زلاوان چھس ظلماتس تس ہشیارس بہ کیا ونے  
ماہِ تابان چھس روئے تابان جانِ جانان شوبان کوتاہ  
تارکن مژ ژندر پڑزلان گلزارس بہ کیا ونے  
چھے رجیدس گومت بریان حال تسوندگس کیا زانے  
آوِ لیس لوگمت چھ ژھلے دردِ نارس بہ کیا ونے





# مدنور و دم نہ تاب

مدنور و دم نہ تاب	دِس گومت چھ سیماب
مدنور و دم نہ تاب	چاؤنس عشقہ شراب
تھا و بکھ کوتاہ حجاب	ژھلہ باز کور تھم عذاب
مدنور و دم نہ تاب	دیتھم عشقہ مفراب
کر نم پور طناب	خوشباش ظالم قصاب
مدنور و دم نہ تاب	کیا گناہ کیا چھ ثواب
ہو و نم سیاہ گولاب	ظلماتہ اندرم خاب
مدنور و دم نہ تاب	نقش نگار بے حساب
عاشقن لوب لباب	دزد دزد جگر کباب
مدنور و دم نہ تاب	زنجیر تراؤتھ طناب
کور تھس بے لاجواب	بہتھ خون کور تھم خفاب
مدنور و دم نہ تاب	ؤر و گ کوت موثرن شباب
دردس رٹھت ثواب	زاد بہتھ در حجاب
مدنور و دم نہ تاب	زہرک شہور تھم کاب
پھران چھی لولہ کتاب	رندن کعبہ و شراب
مدنور و دم نہ تاب	رجیدہ چھے مست خراب





# ماہ روے کیا خوب تر

ماہ روے کیا خوب تر	کتہ چھم یار پیتو چھم
دیدن چھ دید پرور	کتہ چھم یار پیتو چھم
لوینم عشقہ خنجر	ژؤلم روزم نہ خبر
خونہ میانہ لگیتھو دفتر	کتہ چھم یار پیتو چھم
آکاشہ من سمندر	چاؤتھ گوم من سر
اقرار نیون یکسر	ہژن نہ پتہ خبر
للؤن نار برسر	کتہ چھم یار پیتو چھم
تراؤتھ گوم دلبر	تراؤتھ گوم ابتر
کوتاہ چھم ستمگر	کتہ چھم یار پیتو چھم
رجید ہس چھے برسر	سجدک یہ ممبر
اچھرن مانہ ژپے کر	کتہ چھم یار پیتو چھم



مبائس مرنس پراؤر ہے بلایہ

پیسن بمن قبرن بم پرارن چھ

گوڈہ آسہن جنت۔ سُلہ صہبن وُن 15-12-76

30-06-1974



# ہر دے روچھ

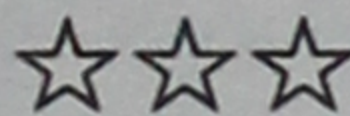
میںے ناسونچتی کیا گوو	ہر دے گوڑم ہر دے روچھی
میںے ناسونچتی کیا گوو	دم دتھ سوزا تکر کیا گوچھی
مستی سیتی ہو ستاہ ذرا س	سونچتہ متی بزم مے دیتنم
میںے ناسونچتی کیا گوو	کو بودزا سوبقل لوچی
میٹھے نندر اثر اوم میںے	زائ نم زٹٹھے فانی سرا یے
میںے ناسونچتی کیا گوو	بے سرو سامان ذرا س بوموچی
زونم پانے بے زایوس	ہارچہ گری منز گوس مدہوش
میںے ناسونچتی کیا گوو	شبا بچہ زورے لجمو بوچھی
قصاب لوگم نہ وانی	سون تے فھگو موشتھے - وگنوی
میںے ناسونچتی کیا گوو	حاصل آیم اکھ خونہ کوچھی
نیمس تہ بے لیس کوڑمے جواب	مشررے ہستبن تثرریہ شلاہم
میںے ناسونچتی کیا گوو	کھیلہ سے منز میے رووم رووچھی
وہو موپانس جانس میںے	دوستی کر مو سر پھن سیتی
میںے ناسونچتی کیا گوو	تراؤتھ ژلمو تم تہ بوچھی
پیو سے پسار گوس نو تو ان	رگہ رگہ تیلیوم سے زہر پانس
میںے ناسونچتی کیا گوو	لوسٹھ کوڑم ماکانہ تی کوچھی
زان کرو نہ ہو چھکھ معصوم	رجیدہ دم تھاود نیا چھ فانی
میںے ناسونچتی کیا گوو	عاقلس سبقاہ ہر دے روچھی

سرینگرس منز چھ ہر دے روچھ پوپنرونان

10-10-1973



آدنکہ یارس دادس مے وات	دوہس گیم نصف رات
سرگزہ کران نفی تے اثبات	مما ت چھکھے لبیکھ حیات
پے درپے چھے لہے کاینات	نفی اثبات ذرذرات
خاکس واوس بنہ کنز ذات	ملوت چھے ششن جہات
محیط پران چھی کنی کلمات	ولنے ژہا یہ آیہ پنی ذات
ہیر تے بونہ چھی حق سشد صفات	سر کر سرت یہ کائینات
پیلہ میے پر مونماز برات	یژ کال گو وادہ صلوٰۃ
باونس چھم نو مے موکلن بات	دوہس گیم نصف رات
بے ذاس پانس کتہ آمراس	زیتھ کونج برونھہ وہرات
دستانہ لو گنم اللہ نشاط	لا الہ الا اللہ چھس کائینات
رجیدہ لافناء التجیات	دوہس گیم نصف رات



29-10-1972



## دُعا (پرائر)

اَسِ چھ معصوم ناولایان یا الہ العالمین  
بوز فریاد اَسِ چھ نادان یا الہ العالمین  
ژے دوان چھکھ عقل سلیم ژے کران دادہن دوا  
کر ہیدایت چھکھ مہربان یا الہ العالمین  
لیکھتم تقدیر قومس کرو قادر ہر جفا  
رہنمائے شمع ایمان یا الہ العالمین  
علمہ گئے زیور بخشتم دین دنیا بہتہ بجا  
تھاوتم مہ کا لہ نہ ارزان یا الہ العالمین  
لبنگی لشکر موزور اعمی قیانیہ خس سپدن بجا

رَوہ رازین پنھنہ احسان یا الہ العالمین

یا الہی میون دعا تھو مستجاب چھم بی طما  
چھے رجیدہ دیدہ گریان یا الہ العالمین

طالب اجابت - شہنواز صاجی جان بہ آہ غزالہ بشر



کیتھ تیر باز شوبان	بھرم دتھ اوئنس آشکارن
پونپر چھ زالان پان	تس پتھ چھ کھتری دیوان
سیاہی چھ نھہ ناوان	خونہ پننے شمع سوزان
زہر چھی ژاپان	عاشقن شب روز ہکسان
روبرودیدمان	آفتاب تمہ جایہ پڑلان
اللہ ہو چھ تیلان	ذکرن تہ فکرن پن چھ تاران
بازار چھے پھولوان	گلکس میل دت اشہ سگوان
نارس منز تابان	دارس پٹھ رند اول شیران
عالم تہ حاران	پننے جل لیس داءیم بولان
ناو منز ناو پیران	شہودس ناو کیا کر انسان
سپنہ سپر للوان	رجیدہ غم چھا عاشقن آسان



یمہ شاہ فقرہ مؤے مؤے شعر سونھرت

ژتھ دتھ خون نوازہ غسل شہادت



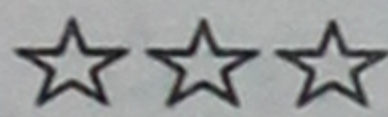
# کیاہ یار و تم از لوگتہ یوت سنگ

عشقنے کوز عقلہ سیتی کوت جنگ  
 یار و تم از لوگتہ یوت سنگ  
 نالو رنگ چھم چائی ناموس گیم تنگ  
 یار و تم از لوگتہ یوت سنگ  
 چاہے آشتے دشتہ آستان گجم  
 یار صا حبوبس وئی چانی آشت چھم  
 ٹیب و ٹھن اندروزان چھم چنگ  
 یار و تم از لوگتہ یوت سنگ  
 چاہے ہستی تل مے زائے نم ہستی  
 واو طوفان مے کور نم زرد رنگ  
 یار و تم از لوگتہ یوت سنگ  
 بیلہ ہیوت تھس مئی پور تھم تکبیر  
 لولہ شرا کے ستر تھم کلہ ہر  
 تنہ کنہ پٹھ چھم نہ یوان نام و رنگ  
 یار و تم از لوگتہ یوت سنگ  
 دیکہ لوڈ تھس ناز و تھم تکر و نم  
 سینر و تھس لو کہ گسلون گوم دم  
 زور دمن ہتہ نیونم وڑ پرنگ  
 یار و تم از لوگتہ یوت سنگ  
 کر پوٹھ کور نم شب روز گوم در ہوا  
 نے زمین نے آسمان پیوم بر رضا  
 ہم ابکی پاٹھی کور تھم شب رنگ  
 یار و تم از لوگتہ یوت سنگ  
 چون طیورے آں خلیل کور تھس جدا  
 امتحانا کیا جلیل زوٹھ روا  
 دیا لگاری جب نالان بے درنگ  
 یار و تم از لوگتہ یوت سنگ



# پد

مُرن	مُرتھ	مُشتھ	گوم	مُرنے
پورم	پانس	پانہ	تکسیر	
پانے	کلس	راج	چھے	کران
کر میس	منز	لھہ	کھور	زنجیر
پانے	سورے	بے	کٹیاہ	ونے
پانس		منز پانہ	سپر	
عالم	حارتھ	چھے	اثبات	وجود
زانکھے	گوڈ	کر	پیر	
پن	پن	کھالتھ	پنہ	کورنس
در آب		چھس	شہتیر	
بازار	پننے	تنہا	کورنس	
لوینم		الماسہ	تیر	
جلوتہ	روپوش	روزتھ	دو پنم	
رجیدہ		چھے	باپیر	



وومہد احسان - مچھوسف تہ فردوسہ ڈورو

نشوبہ عند لیب



# صفائی

صفاروز یوصفاروز یو	صفائی شوب انسان
صفاروز یوصفاروز یو	چھ ساری دین پچھ ناون
صفائی قول ايساوان	صفائی لول وولساوان
صفاروز یوصفاروز یو	فائی زندگی چھاوان
صفائی اسی لگوپاری	ولو با یوسمو ساری
صفاروز یوصفاروز یو	یہ سارنی ہمنز چھ ذمہ واری
نظارن منز تہ ازماؤو	ژوپاری تو ہی نظر تراؤو
صفاروز یوصفاروز یو	صفائی اکھ اُکس ہاؤو
وٹن ناگن تہ کولہ رادن	صفائی چھم کرنی کوچن
صفاروز یوصفاروز یو	لکن واٹن دوکن دادن
حوالتس اُس نکھہ شوبان	صفائی آدمن چھول پان
صفاروز یوصفاروز یو	صفائی دون دِلن یکسان
صفائی زندگی ہند راز	صفائی زندگی ہند ساز
صفاروز یوصفاروز یو	صفائی پیٹھ رجید لیس ناز



طالبِ دلِ صفاء۔ حاجی محمد ایوب۔ مظفر حاجی۔ ”راجباغ“

تہیہند موج شمیمہ حاجن

11-04-1969



## بی نہ زونم تی ژالں پیوم

سیمہد نس میے کالہ رنگ گوم	بی نہ زونم تی ژالں پیوم
دامہ دامے مے زہر چوم	بی نہ زونم تی ژالں پیوم
ژھلہ بازن کہتی ژھل مے کریم	زہنیہ ہندی پاٹھو مے کریم
وہ نا حدہ روس غم زرن پیوم	بی نہ زونم تی ژالں پیوم
ژھرٹہ ژھرٹہ چھم غم چھوم سہنس	سنہ گوم روم دل ائیس
کانسہ مامیون ہیویار گدر یوم	بی نہ زونم تی ژالں پیوم
زاگ ہتھ بیوٹھس لاگتہ اؤن	عشوا گراچھم سنہ کھوتہ سون
رنگہ ہندرس پن میے کھا جوم	بی نہ زونم تی ژالں پیوم
زال لاگتہ تھوونم ہرس	وارتھونم نہ کالہنہ کتھتہ کرنس
غم عشقن اندری ژاجوم	بی نہ زونم تی ژالں پیوم
ونہ کس نار عشقن چھ زالان	حد روزتھ مد چھے والان
اُسی اُسی پن روم اوم	بی نہ زونم تی ژالں پیوم
ہالہ گیند نم منز ماؤانس	زال وڈنتھ منز شش جہانس
رجید ہن دلہ کے کہنہ بوزوم	بی نہ زونم تی ژالں پیوم



## پر کورنس لتریے

مار کورنس مار متریے  
بوز میو نے روز پتر یے  
پن یشدرس چھس بہ کھالان  
گوم آچھر کتر کتر یے  
گوس پیاران آر کتی  
لولہ کر ہس نالہ متریے  
جود پورنم عداوتی  
دود عشقن بوز لتریے  
کر ن کبابہ حبابہ سیتی  
روشہ کر ہس نالہ لتریے  
چھی رجیدس جامہ چھتی  
نامہ لیکھس خونہ ہتریے  
پر کورنس لتریے  
پر کورنس لتریے  
شولہ ناوان دل  
پر کورنس لتریے  
پار کورنم دل  
پر کورنس لتریے  
زالہ لا جنس بال  
پر کورنس لتریے  
نون چھم تیلان  
پر کورنس لتریے  
کامہ دوشولان  
پر کورنس لتریے



12-12-1979



## وتم جواب

دمہ پھٹے بہ گومت چھس خراب  
 کول چھس گومت دراضطراب  
 رگہ رگہ چھ تملانی سیم آب  
 ژالان بہ کوتاہ چھس عذاب  
 وردل مے تھوون ہے عذاب  
 پیو سے تھکتہ بو بے حساب  
 چھے ناومیانی غرق آب  
 مظلوم سے شویا عتاب  
 کمر بو اونس دراین تراب  
 راہ کیا کھوتم چھس درطناہ  
 جو رو جفا میانی کتاب  
 تنہا شاہ بے نقاب  
 لہ مونجہ گومت چھس زیر آب  
 سر پٹھی گومت چھم سلاب  
 کوتاہ عجب چھکھ ڈے قصاب  
 وائتھم نے شراکھ بے آب و تاب  
 چیون خوں میونے چھے ثواب  
 رجیدہ ونس چھم نہ تاب  
 کرتم ستھاہ وتم جواب  
 کرتم ستھاہ وتم جواب  
 کر بے قرارس انتخاب  
 کرتم ستھاہ وتم جواب  
 نظرن چھ مینے سراب  
 کرتم ستھاہ وتم جواب  
 واوس اندر چھس دردولاب  
 کرتم ستھاہ وتم جواب  
 لیو کھنم ازل کیا لا جواب  
 کرتم ستھاہ وتم جواب  
 ذکرن تہ فکرن انقلاب  
 کرتم ستھاہ وتم جواب  
 وائنج چھم انہ کر بہ تاب  
 کرتم ستھاہ وتم جواب  
 تروو تھس اوہران بے رکاب  
 کرتم ستھاہ وتم جواب  
 ارسر میانی چھی شراب  
 کرتم ستھاہ وتم جواب



## غزل

یارن مے دژم سادگی ہنر پام و نے کیا  
پر گوس توے باغہ گئے گلغام و نے کیا  
آسم نہ خبر لاگہ سہ بیگانہ کریم خار  
ز و نم نہ زینے لاگہ میے درد اُم و نے کیا  
مجنون بہ چھس لالہ ہنڈا مار گلان تون  
ونہ کس بہ گزہاں صجسے چھم شام و نے کیا  
سے دور روم حور زن کرنس بہ پریشان  
سودا مے کو رتھم پوختہ استھ خام و نے کیا  
سبنا یہ و ندتہ بالہ یارس لالہ زارن منز  
عشقم سفر تمی ژول و نان رام و نے کیا  
مدنس بہ ونہا زار گر بوز ما بے عار  
ژہاراں لوسم پادشہرتہ گام و نے کیا  
چھم یارد و جو دتی بوز چھے موجود  
رجیدہ ملک دار چھے بدنام و نے کیا  
طالب تقویٰ محمد سلیم وانی تہ اہنر گھرہ واجن نبلم چوک سرینگر

29-04-1980



## زندے اُستھِ پشیمائی

ہتر کیا زندگی میائی	زندے اُستھِ پشیمائی
مے ہر دم دم و آرائی	زندے اُستھِ پشیمائی
تمنا چھم مے کالہنہ ساتھ	نصیبس سوکھ زاہ آسیاہ
چھنا کبنہ جز پشیمائی	زندے اُستھِ پشیمائی
چھم زو بنان دشمن	گے چھم گن غلط بوزن
خیالاتن پریشانی	زندے اُستھِ پشیمائی
تگان چھم ناکھنہ باؤن	چھ راونس منز فقط راؤن
ژوپا سے بس چھے انزانی	زندے اُستھِ پشیمائی
مکانن دار پٹھ نہر	و چھان چھس عالمہ پر زر
بہ نومنز پارو یاپانی	زندے اُستھِ پشیمائی
کھران چھم پان چھس زانن	گروہان لُر پار ارمائن
وو پرپانس بہ باسانی	زندے اُستھِ پشیمائی
گروہان یام چھس در باز	چھ خارس مکی بنان تتہ تر



مے لکھ چھم پامہ دیوانی      زندے اُستھ پشیمانی  
 شر بن باژن تہ چھس کھوژان      سوالن چھم جواب لرزان  
 بنان یار دشمن جانی      زندے اُستھ پشیمانی  
 نہ چھس عالم نہ چھس درویش      نہ مولانا نہ صاحب ربش  
 نہ چھس شاعر نہ دیوانی      زندے اُستھ پشیمانی  
 ندامت چھے رجیدس کار      کران چھے بس اُمسکی باپار  
 چھ پٹھ دیا لگامہ روزانی      زندے اُستھ پشیمانی



پر بزلہ نے نورانہ سبتر روئی آفتاب

حورہ چھکے نے پوش تہ پھولنے گلاب

شہنوازن ٹوٹھ یاؤن کورغدا

حورہ ونہوان درأبہ تمنی مرحبا

ظریف احمد ظریف

20-07-1970



## التماسی شکوہ بہ فقیر

موت چھ گوشت غیرن سیت	برہ کورنس لتری لیتی
خونہ لبکھس نامہ کیت	موت چھ گوشت غیرن سیت
گوم اچھر کیت کیت	پیوس لوست موئے چھتر
پارہ کر نیم خشمہ ہتر	موت چھ گوشت غیرن سیت
لولہ کرہس نالہ متری	گوس پر آرہ آرہ کیت
جوشہ کھیتیم نارہ تتر	موت چھ گوشت غیرن سیت
جود پوڑھنیم گوڑہ آرہتر	زالہ لوکنیس دلاتر
کوہ لوکنیم عداوتی	موت چھ گوشت غیرن سیت
کرین کباب حبابہ سیت	نون تر ونیم جلاتر
چھوی رجیدتوہ عدالتی	موت چھ گوشت غیرن ستر



سانس وبھہار جہانس	واوہر دُن فرتھہ گو
مشکل یہ جدائی ژالَن	شر پرت تھوت خدا با

12-12-1979



# بے عار عشقو

بقرارِ نو تھم بے عار عشقو  
سنگِ سیاہ پُر اسرار عشقو  
لولہ چاہے چھوم زر آزار عشقو  
سنگِ سیاہ شاہ اسرار عشقو  
مولہ وائتھ گج تھس جتیج حور  
تلد تبگل للہ ویم کورتم سور  
رَمزہ چاہی تیز تلوار عشقو  
سنگِ سیاہ پُر اسرار عشقو  
لے چاہے سنگ چھ سپدان آب  
اُبس تہ نہ روزان آب و تاب  
لا نہہاہت لا پروا عشقو  
سنگِ سیاہ پُر اسرار عشقو  
زان چاہے منہ چھم من کلہ نار  
گوک زالت گرتس بہ سنگسار  
ہوش تے گوش چھکھ نوان عشقو  
سنگ دل شاہ اسرار عشقو



بے خانہ کر بُت کبٹ خانہ وبران  
 رندہ خصلت چھو کھڑ، کران بے زبان  
 کتہ ژھارت مکین لامکان عشقو  
 سنگ سیاہ پُر اسرار عشقو  
 گن تر و تھس زانت ملوت طور  
 لِرہ ساوتھ بر گوس اڈھ پھل ٹور  
 نیزہ بازی کرتھ بے وائے عشقو  
 سنگ سیاہ پُر اسرار عشقو  
 آتھ چانے بے گمت چھوس پاش پاش  
 تیز دھارے رندہ دُر دُر قلم تراش  
 للہ وان چھس وھون نار عشقو  
 بُت خانہ پوزائے چھوم نوشمار  
 خونہ جگر چھکے آبک فوار  
 مارِ گرند زیوہ بے قرار عشقو  
 سنگ سیاہ مارِ گرند پُر اسرار عشقو  
 ازلہ لانس تھوتس درانتظار  
 ہمہ آنہ وار ہوران چھس اُشکر فوار  
 رجید دیالگامی کتہ گوت لار عشقو  
 سنگ سیاہ پُر اسرار عشقو



## رندہ عبارت

پار پار گر نیم دلدار رند عبارت  
باوہ نس تھونم نہ وار شہمارن  
دمہ پھٹ گر نبس آئیم پھینے  
آرہ صہٹ لوگنس زونیم سبے  
گلان آس گنہ عیس بے کھاروان  
باوہ نس تھونیم نہ وار شہمارن  
سوداہ گر تھی تر و نبس سر راہ  
انفاس نہ نیم کر نس فلواہ  
یوسفس پز ہیا کرن تار تار جامن  
پار پار کرن دل دار رند عبارت  
صہتن تہ زونگتھم لوگتس ستمن  
قرار نتھ نون تر و تیم زخمن  
من بند کر نیم گفرہ زُنارن  
پار پار کر نیم دلدار عبارت  
آزماؤ ماؤ می گوم مڑہ راوان



ژھلہ ژھلہ لوگنم مار امارن  
 منذ حیرتس چھوس زار زار نالن  
 باوہ نس تھونیم نہ وار شہ مارن  
 بے کسی تھونیم زر زر گبلن  
 دوہس پرارہ ناوت گرنس ٹامن  
 پار پار کرنیم دلدار عبارن  
 تیر بارانھ گوم جگر کتراوان  
 زور اوارس گن چھوسنہ یاپان  
 رجید دیالگاری لوگھ کوہستانن  
 باوہ نس تھونیم نہ وار شہمارن



رثر کورنم سلی ائیس تہ درابس  
 جوانی لاوڑ ہاوس شوژکی ارمان  
 یے ہتھ ڈالڑ واژس نش خدابس

ظریف احمد ظریف



## دیوانتے

عشقہ چاہے گوس بے دیوانتے  
کونہ سنہیلن لوگتہم رِزالتے  
مارہ متے رچھوم چون دامانتے  
کونہ سنہیلن لوگتہم رِزالتے  
یارء مبانو کوؤ ژ گوگھ بے آرہ تے  
نارہ زو لتھس وارہ گوم پار پارتے  
تیر مجگانن مے کرے مے مالتے  
کونہ سنہیلن لوگتہم رِزالتے  
وہ کرتہم جود گرے بھہانتے  
رسہ رے لوگتھس بے زالتے  
مئل ہوان اک عاشقن اشکبارتے  
کونہ سبھلن لوگتہم رِزالتے  
سروگ سود اچھکھ کران تبر بازتے  
آہ کرنس چھوک نہ تھاوان وارے تے  
سورہ راوان چھکھ رندن سور ساستے



کونہ سنبھلن لوگتم راز لیتے  
 چاہے دادے ہشر مے پامن لاد تے  
 دل مہ کورے آستان منز بانے  
 لال لاگے کو بعسی ٹھمارتے  
 گونہ سنبھلان لوگتم رزا لیتے  
 شہباز و لگوس شکار اصالتے  
 توتہ و تم کو و رودی ملا لیتے  
 شہہ پُر نی تکر جیدس و صا لیتے  
 کونہ سنبھلن لوگتم رزا لیتے



۲۵ سالہ دولہن سچی مہندی خونِ شباب  
 انتخابِ آخرت کی ڈولی میں نشمین حوراں لا جواب  
 یارب دور مت رکھ حیاتِ شہنوازہ ہم سے کبھی  
 ہم خستہ دلوں کو دے تسلیٰ خانہ نوازی کے واسطے

20-06-1978



## مئل ہتوس

مئل ہتوس سلطانی نو نم مے دل  
اجنبی بو قیمتی تھونیم مے تل  
کبا ونے کوتاہ بے کربوٹ عشقن منزل  
اجنبی بو قیمتی تھونیم مے تل  
باشریعت نفس امار درلگام  
درطریقیت پیش سپد اسلام  
باغ ہاوت آغہ ہوان تو تہ جسل  
اجنبی بہ قیمتی تھونیم مے تل  
ترک ترک ترک خود دیونم سبق  
تیز تلوار حاوہ نیم مے درشفق  
لوٹ عقلہ کرت دیوان عشقہ میل  
اجنبی بہ قیمتی تھونیم مے تل  
اول اولے لوکنیم فرہاد مے  
گاجنس شرین پرن اوراد بے  
بے خبر کر غبس مہ روٹنیم زالہ دل  
اجنبی بہ قیمتی تھونیم مے تل



اقرارِ خودی بے خودی زانان وُل  
 چھٹنہ یاپن کانھ دِلا ور بھرمہ ران کل  
 زیو کلیم بول مُشرِت پس گل  
 اجنبی بوقیمتی تھونم بے تل  
 زان کار مجنون کران زیر زیر  
 زانھتہ نو اُس عار پوس خاکِ بصر  
 رجبس لوح دروس تراوِ میل  
 اجنی بے قیمی تھونم مے تل



عشقہ تنبرھے ژھارہ گتہ نشان لٹرے  
 ہم تہ دُھدی تمن روزنئے زبان لٹرے  
 لا چھ خنجر تترت بس گوافکارِ سبت  
 الا اللہ مکانے کانسہ نے دراؤ ارمان لٹرے



14-06-1977



## ذکرِ سلطان

دَمہ دمہ دم چھوم ذکرِ سلطان  
یار چھوم رند چھم گل رتکھان  
مجنون گوس چھم لوکھ گبلان  
رُمہ رُمہ رُم چھم گمہ پشیان  
عاشق بے سرپان گالان  
بار چھوم رند چھوم گل رتکھان  
پیومت چھس بے پت نبتان  
اتھ نو تراوس رونہ دامان  
کروٹھ چھوم زائن سرِ سلطان  
یار چھوم رند چھوم گل رتکھان  
نن معشوق چھوم موت پہلوان  
بے وائے ترو وئیس مو او بزان  
انہ رہہ تو ندی گرتیلان  
یار چھوم رند چھوم گل رتکھان  
پادن پوسبس عشقہ پیچان



بُمَّہ چار چار گوم تیر لایان  
 ہجر کہ واوہ چھوم نندر چھبند ران  
 یار چھوم رند چھوم گل رنہان  
 بجمالش کرت گوم دیوان  
 از جلات کورنم بر بان  
 ربزہ ربزہ رہ ذر ذر للہ وان  
 یار چھوم رند چھوم گل رنہان  
 کعبس گونڈ مس لولہ زُنار  
 ناز ون تھونم زال شہمار  
 سجدہ سُن گوم ڈیکھ ٹھکان  
 یار چھوم رند چھوم گل رنہان  
 گنجیہ مس دَشھ مے لولہ برُھان  
 شروہنھ دامانس بے وندس جان  
 رجبہ گن دت تی بوزان  
 یار چھوم رند چھوم گل رنہان



طالب دین و دنیا فیاض بہہ شہباز



بزبانِ سلطان صیب بدسگامی۔ رجبدہ سے بخاطب

13-06-1979 آرہ داوت چھاہ راؤ راؤ ن دستور

06-08-1979 خارہ تھوؤت روو دھم درمن دور

پرارہ ناوت کور تھس طاہرہ لولو

گھٹہ منڈ گاہ پیوہ - ژانٹس سورگو

وانٹس کر پکھنی گاش ھہو آو

واش کر پکھنی گاش ھہو آؤ۔

04-08-1982 بالہ بارو کر تم کل - ژھارت بھت گوگ مانسبل

24-08-76 بابہ رحم کر مے باری بسم اللہ

13-05-78 سلطان کور جیدہ کوتختہ

رجبدہ کا سلطان کور جیدہ کوتختہ

26-08-80 ٹیکر ہند سامان بازرس مہ تراو۔ پکھ پھڑ راؤ۔

اللہ اللہ تیرے مے دھبان - بوزوئیں پیر مسون تی گڑھ جان

22-04-1979 ترہ وئے مر گے۔ کھسہ وئے بالستے اللہ۔ وزان چھ

لولہ چینی بے۔ گل سور کبا تنگہ کھار بن تہ لولو

مڑ بت بے نہ دوبارہ بارہ

شاہ سلطان چھ پیر میونوی

مڑ بت چھاہ مبلین



# دُعاء حاجی الحرمین

کتہ اُنہ زَبان پرہ ہا حَمدا ہا حَمدا للہ

اُوساہ پیتہ نصیبس یھندِ مَرَبہ اُومت کرتام

از چھس بہ تہندِ یژھنوک امارہ اللہ اللہ

اُسَم نہ کہیہ خبر مے شبہ ریک مے کعبوک بانے

خاکِ مدینہ سر مے لاگہ ہم مے اللہ اللہ

مے ہیوی گس چھ عاصی موے کھوتہ چھم خطاء مے

بشروک ی سباہ جامے چھلزم مے اللہ اللہ

کتہ بھہ دوبارہ اَنہ ہم مے یمہ دنیا خدایا

اُوتھس از بلاوت بیت اللہ اللہ اللہ

فکر دنیا ہس سیتو سوران آس وارہ وارے

ایمانچ ہکت دیم عرفاتہ اللہ اللہ

نفس امارنی بہ کرہ نوونس کارِ باطل

شیطانسی بہ کرہ لار کعبہ چانہ اللہ اللہ

ازو لقم مے احرام کفنوک جامہ زندز وہ

وین ینھ مارہم زاہ چت زم اللہ اللہ



فِکرو بہ خوشک کر مُت باران اُتیہ سیتو  
 وتہ چانہ چھل چھل بہ لپک اللہ اللہ  
 کعبہ چون واتت بہ درود بہتہم لا اللہ  
 یُت نے تا قیامت مشہ ذکر اللہ اللہ  
 دلچور گو سیتو چھے پیش مہانی کہانی  
 اُیندر، یم بار لو تھے شہلا وتم اللہ اللہ  
 لبیک آلو مہانی نارہ نشہ دایم ر چھنریم  
 خلد برس کوثر چاؤ ناو زیم اللہ اللہ  
 چانے حرمہ پا کے ملکن ہند بن صفن مند  
 یھنہ تھا وہم بشر بت در دین اللہ اللہ  
 اوتھس بہ یوت نزدیک کرتیم کلام مے سیتو  
 محراجہ کوئی بکھرھاؤ برا رض اللہ اللہ  
 بلھ مے واپس انھہ یم در خانہ عبالباری  
 تمنی کیوت بنا وتم عطر روا اللہ اللہ  
 ینھہ ویں خطاء گڑھنیم یو دتھا وہم بد نیا  
 حج کعبی قبولی جنت نما اللہ اللہ



بمنظر مے گن کعبہ طعماء رحمت  
 تمنیٰ ولتہ خلعت ایمان ہت اللہ اللہ  
 شفاعتہ آں سرور صلعم قبولِ سندِ دہِ زیم  
 میانین دیدنی منذ نورانہ اللہ اللہ  
 وتہ چانہ غیبی منذ ذوہ جان دیت نوازان  
 بردر کعبہ دایم ارمان اللہ اللہ  
 طواف کعبی منذ جن و ملک تہ انسان  
 ذکرِ جہرتہ دایم ہنھ متہ اللہ اللہ  
 اے مالک ازل تو گنیزہ روس اناں ژذریات  
 رجید بس تمن منذ حبات تھاؤ اللہ اللہ



بسم الله الرحمن الرحيم

اَسْلَطَانُ ظِلِ اللّٰهِ

دورِ مادیت یست میھ دُنْبک حکمران پِنہ فوجی تہ ساینسی طاقتہ کس  
نَشس منڈ گھمنڈ هاوت دورِ جدیدیت ترقی تہ جمہوریت اعلان کران چھ۔  
ساری ساینسی ایجادات استعمال کِرت کمزورن پوت ژھاڑ هاوت پَنر قومبت ہر  
رنگ منظوطی دیوان چھ تہ بت ریاستس بنا کر اعتقادِ اولیاء اللہ کشمیریت تَلَفْظِ دیوان  
چھ شاہی محلن منڈ روزت سیاہی زر پرستن مشیر بناوت حکمرانی ہند دودہ گزاران  
آیہ۔ کھتہ ہکھن دمہ پھٹ گہمتن ہند پوز احوال زانتیت ادبی تہ صوفیتس  
چھونہ کانھ موجودہ سیاسی الحاق یا جوڈ۔ مگریم تہ ادبی ترقی ہند خطرہ میڈبا کہ ذریع  
اعلانات تہ بحث و مباحثہ کرنہ چھ دیوان یم چھ عموماً شہر سرینگر کس احاطس تانی  
محدود۔

تجربا چھ دیوان وچھنہ کہ گامن منڈ چھ گامن صرف کُن ہند شوق ہران  
تہ عملانہ کھنہ۔

امہ محدود نظریہ نمبر چھنہ کانٹہ شاہر وادیب شہرہ نبرت گامس گن پَنوک  
زحمت دیوان۔ محترم ظریف احمد ظریف چھ ات ساری قیدیانہ ادبس  
حصار پھوڈرت موضع پٹھ دیالہ گام پت مجلس ادبوک سنز کران رودیت۔ یم



چھ جناب نادم فقیر رجیدہ غلام محمد و گے صیننس جاء رہا لیش تو حید و تصویح فی لچ مرہ  
کتابھ ہر ورہ ۱۶ جولائی اجرا امت کران تہ بمن سہتر جنابہ شاد رمضان۔  
رشید مجروح تہ باقی علم دوس سو بھرت یہ فروغ ادب انجام دوان۔

جناب رجیدہ صینہ تنصیف کر مرہ صوفی غزلباتن تہ مناقبتن ہندہ کتابہ  
مثالہ پاٹ نداء متکو آلو۔ خون جگر چوم۔ اُشتی ہہتر پوشہ پھہتر۔ تہ از ۱۶ جولائی  
۲۰۰۸ء کتاب عشقہ بُسر ادب نواز شخصباتن منذ رسم اجرائی پیش کران۔ یہ  
عشقہ بُسر چھ جناب رفیق راز ڈایریکٹر رڈ یو کشمیر اجراء کران۔ تمن چھ امبوک  
مبارک۔

یہ باون تہ چھ ضروری بنان کہ ہم تہ تصانیف اردو نشر و غزلیات تہ کاشر  
تصانیف جناب پیر بابا چھ لکھان امت تہ ہم نادر تہ ثانی بکتاب درجہ تھاوان چھ۔  
چھنہ ذرائع موجب یونورسٹی تہ کلچرل آکادمی ہند شوق جستجو بنان شاید اُمی کن کہ  
سر بنگرہ دور تہ رجیدہ صابنہ علم و عقل ہیو رمزاجہ تہ فقر کہ جلالہ حقہ اسنہ  
موجب۔

وومبد چھ کہ مصنفہ سہندہ تحریری دستاویزات بنین نو پوہ مشعل راہ۔

اکھان زان واقف

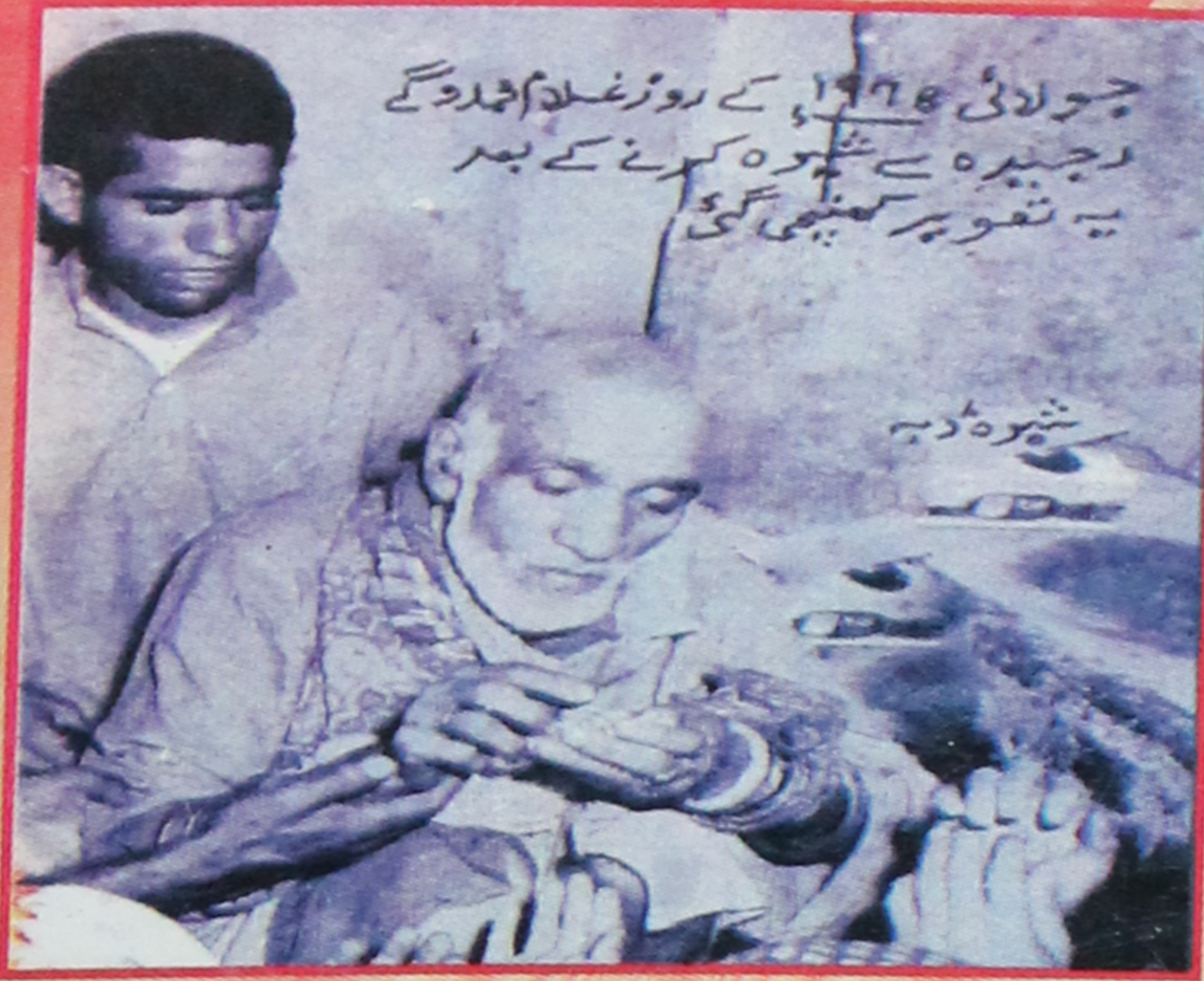
عبدالحمید خان

سعبہ کدل سرینگر









وَلَمْ نَالِ كَالِ سِرْفَن  
مُوئے موئے زنجیرین  
ههههه ههههه گوس ژمن  
مُوئے موئے زنجیرین  
حُسن چوں تنبہ لاون  
شداون سُر سِدَن  
تو کے رجید و دَن  
جگر گوکھ کتر اَوَن

